یہ رسالہ ہر انگریزی مہینے کی ۲۰ تاریخ کو قادیان ضلع گورداسپور سے شایع ہوتا ہے

جلد ۸ نمبر ۹

یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف

بابت ماہ ستمبر ۱۹۱۳ سنہ

تشحیذ الاذہان

فہرست مضامین

قیمت سالانہ

باہتمام مینجر اسلامیہ سٹیم پریس لاہور میں چھپکر چوہدری عبد السلام کے حکم سے مینجر تشحیذ نے قادیان سے شائع کیا

گزارش

میں نے اپنے فہم و استعداد کے مطابق بہترین تحفہ احباب کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ یہ رسالہ حواشی قرآنمجید کا کام دیگا۔ جو بہت قیمتی شے ہے۔ اس میں جو خوبیاں ہیں۔ وہ منسوب ہیں حضرت خلیفۃ المسیح کی ذات ستودہ صفات سے اور جو نقص رہ گئے ہیں۔ وہ میری شنید اور میری فہم کا قصور ہے۔ اس جناب مستطاب سے ہرگز اسکی نسبت نہ ہو۔

یہ رسالہ کچھ زائد بھی چھپوایا گیا ہے۔ اور ان لوگوں کو جو دو روپے پیشگی دیکر تشحیذ کے خریدار ہیں۔ قرآن مجید کی یہ نادر تفسیر مفت دیجائیگی + بجز خریدار بننے کے عہ قیمت پر ملیگا +

نوٹ۔ یہ رسالہ بجائے ۴۸ کے ۵۶ صفحے پر چھپوایا گیا۔ اور اس سے پہلے ایک رسالہ کا حجم ۸۰ صفحے تھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

رسالہ

تشحیذ الاذہان

بابت ماہ ستمبر ۱۳ء۱۹

القرآن فی رمضان

اللہ کا شکر ہے کہ میں اس درس کے نوٹ اپنے پیارے ناظرین تشحیذ تک پہنچانے کی توفیق پاتا ہوں جو ہم نے ایک ایسے علامہ کی زبان گوہر افشاں سے سُنے جو اتقیٰ باللہ اخشی للہ اور اس زمانے کا بہت بڑا عالم قرآن اور پھر اپنے ایمان وعمل صالح و عرفان کے لحاظ سے اس مقام اعلیٰ تک فائز ہے کہ اللہ نے اسے اپنے مسیح موعود جری اللہ فی حلل الانبیاءؑ قائم مقام فرمایا۔ بہت ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنا وطن اپنے خویش واقارب اپنے احباب چھوڑ کر للہ فی اللہ یہاں رہتے ہیں۔ اور پھر وہ جو بہت سا زر خرچ کر کے تکلیف اُٹھا کر ایک ماہ یہاں رہکر تمام قرآنجید سُن گئے۔ پھر خوش قسمت ہیں ناظرین تشحیذ کہ ان تک بھی تمام درس اس ناچیز نے بفضل اللہ المتعال پہنچا دیا۔

یہ نوٹ انشاء اللہ قرآنجید کے بہت سے مقامات کو حل کر دینگے جو دہ گئے ہیں وہ آئندہ بھی۔ ناظرین تشحیذ کے پاس ایک چھوٹی سی تفسیر قرآن بالکل مفت پہنچ جائیگی جو یقیناً ان کیلئے مفید ہوگی میں یہ بھی یقین رکھتا ہوں تشحیذ کے تمام مقاصد خواہ وہ محاسن اسلام کے بیان کے متعلق ہوں خواہ تعلیم

کے اعتراضات کے جواب کے بارے میں) اس میں آجائینگے۔ اللہ تعالیٰ اسے نافع

للناس بنائے ٭ اور میری خدمت قبول فرمائے ٭

پارہ اول ۔ ۱۔ نزول قرآن کی اصل غرض۔ شبہات کو دور کردے (وننزل من القرآن ما ھو شفاء) (۲) رحمۃ للمومنین۔ جناب الٰہی کیساتھ براہ راست تعلق ہوجائے (۳) تمیز حق و باطل ہوجائے (۴) کوئی ایسا سوال نہیں جس کا جواب نہ دیا۔ کافی ہتھیار۔ اولم یکفھم انا انزلنا الیک الکتب

۲۔ قرآن سمجھنے کے اصول۔ (۱) قرآن کے معنی عربی لغت سے باہر نہ کئے جاویں (۲) کوئی معنی اللہ کی تنزیہ و تقدیس کے خلاف نہوں اسماء الٰہی کو مدِ نظر رکھ کر معنی کرنے چاہئیں (۳) تعامل (عمل مشترک محمدیہ) کے خلاف کوئی معنی نہ کئے جائیں۔ جیسے آجکل قرآن سے ایک نئی نماز نکالی گئی ہے۔ حالانکہ سنت قرآن سے زیادہ متواتر ہے۔ (۴) ایک آیت کے معنی دوسری کے خلاف نہوں جیسا وجدک ضالا میں ضال کے معنی گمراہ ما ضل صاحبکم کے خلاف کرنے (۵) مشاہدہ و تجربہ کے خلاف نہوں (۶) ایسے معنی نہ کئے جائیں جن پر عمل ایذا دینے والا ہو (۷) خواہ مخواہ آیات میں اعجوبہ پسندی اور اپنے مطلب کی بات پیدا کرنے کی کوشش نہو۔ بلکہ اپنے مرضوں کے علاج و اصلاح نفوس کیلئے پڑھو ٭

سورۃ فاتحہ۔ کلام تین قسم کا ہوتا ہے (۱) عرضی نویس کسی قانون کے ناواقف کی طرف سے عرضی لکھ دیتا ہے (۲) متکلم اپنے رنگ میں ادا کرتا ہے (۳) کبھی حاکم سمجھا دیتا ہے کہ اس قسم کی عرضی لکھدو۔ قرآن میں تینوں قسم کے کلام موجود ہیں پس ایاک نعبد و ایاک نستعین ایک ایسی عرضی ہے جسے حق سبحانہ نے خود سمجھایا ہے کہ ہمارے حضور یوں عرضی دو

ب الحمد ایک جامع دعا ہے اور اس کا مقابلہ کوئی دعا نہیں کرسکتی نہ کسی مذہب نہ

کی احادیث کی دعائیں (ج) ب متعلق بفعل اقرء ہے یوں بھی اعتراض حل ہوجاتا ہے
اللّٰہ - حقیقی معبود - ہر آن میں ہم اس کے محتاج ہیں جس کی ہر وقت تسبیح و تقدیس کریں
یہ ہمیشہ موصوف آئیگا (د) الحمد میں اپنی سات صفات کا بیان کیا ہے - اللّٰہ
رحمٰن رحیم (یہ مکرر نہیں) رب العالمین - مالک یوم الدین (ہ) مسئلہ
جزا و سزا - رحم پر مبنی ہے - اور اس سے تکمیل نفس مقصود ہے (و) عبادت نام ہے
کامل درجے کی محبت - کامل تعظیم - اور اپنی طرف سے کامل تذلل کا (ز) عبادت
وہی ہے جو خود اللّٰہ تعالیٰ اپنے رسول کی معرفت بتائے باقی سب ہیچ (ح) و ایاک
نستعین میں و حالیہ ہے - تیری عبادت ہم اُس وقت کر سکتے ہیں کہ تو ہی توفیق دے
(ط) ہدایت قویٰ فطری کا عطا کرنا - اعطی کل شیء خلقہ ثم ھدی (۲)
عطاء فہم (۳) انبیاء کی تعلیم سے بُرے بھلے راہوں کو دکھانا و ھدینٰہ النجدین
(۴) بہشت میں پہنچانا - چنانچہ جنتی کہینگے لولا ان ھدنا اللّٰہ (ی) مغضوب
ان کے دو نشان ہیں (۱) علم ہو مگر عمل نہ ہو (۲) کسی سے بیجا بغض و حسد رکھنے والے جیسے
یہود - ضالین ان کے دو نشان ہیں (۱) الٰہیات کا علم نہ ہو ما لھم بہٖ من علم ولا لآبائہم
(۲) کسی سے بیجا محبت جیسے نصاریٰ - ضالین میں چونکہ شد و مد ہے اس میں بتایا کہ ان کا
زمانہ لمبا و مضبوط ہوگا ۞ (ح) الحمد متن قرآن ہے باقی تمام قرآن اس کی شرح ہے
(ط) قرآن میں تین قوموں کا ذکر ہے انعمت علیہم - المغضوب علیہم
الضالین

رکوع اول - (ا) الم - انا اللّٰہ اعلم حضرات علی ابن عباس ابن مسعود
ابی بن کعب رضی اللّٰہ عنہم - ہر چہار نے بالاتفاق یہی معنی کئے ہیں (ب) ھدی للمتقین
علت غائی (ج) لا ریب فیہ علت صوری (د) ذٰلک الکتاب علت مادی -
(ہ) الم علت فاعلی (و) مقطعات کا یورپ میں رواج ہے ۲ - متقی کا ابتداء

تین باتوں سے شروع ہوتا ہے (۱) ایمان بالغیب (۲) دعا کا قائل ہو (۳) کچھ نہ کچھ خدا کی راہ میں دینا۔ دوسرا مرتبہ متقی کی ترقی کا ہے۔ پہلی۔ حال کی اور بعد میں آنیوالی وحی پر ایمان لاوے۔ نشانِ متقی۔ وہ مظفر و منصور رہتا ہے۔ ۴۔ مغضوب کے تین نشان (۱) راستی کے کلمہ کا انکار کر دینا (۲) انذار و عدم انذار ان کے لئے برابر (۳) غور نہیں کرتے چشمِ حق بین نہیں رکھتے۔ ۴۔ ضالین کے لئے دور کوع ہیں بوجہ ان کے شدو مد کے ۵۔ منافق کا نشان یہ ہے کہ وہ با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام پر چلتا ہے ۶۔ السفہاء۔ سفاہت نام ہے اضطراب کا پتلے کپڑے کو بھی سفیہ کہتے ہیں ۷۔ فما ربحت تجارتھم + ضالین بڑے تاجر ہونگے مگر دینی ہدایت نہ لینگے + نہ دینی نفع اُٹھائینگے + ۸ منافق کی دو مثالیں۔ ناری اور مائی۔ الذی منافق لوگ جو آگ بھڑکاتے ہیں ۹ یجعلون اصابعھم فی اذانھم منافق مشکلات کے وقت کانوں پر ہاتھ رکھتے ہیں ۱۰۔ الصواعق۔ بجلی کی چمک پہلے ہوتی ہے۔ پھر کڑک بجلی کی آواز سنکر بچاؤ کی تدبیر فضول ہے۔ ۱۱۔ الحجارۃ سیاہ دل انسان ۱۲۔ جنات (۱) تعلیم نبوی (۲) مدینہ طیبہ (۳) فتوحات (۴) عراق۔ عرب۔ عجم مصر و شام (۵) قبر (۶) محشر (۷) جنت ۱۳ ھذا الذی رزقنا یہ وہ چیز ہے جسکا ہم سے وعدہ تھا۔ واتوا بہ متشابھا جس رنگ کے عمل کئے اسی رنگ کی عنایات الٰہیہ + ۱۴ بعوضۃ یعنی یہ مدینہ یا فتوحات وغیرہ بھی تو جنت ہیں مگر یہ تو بعض ہیں اس جنت کا جو اصل موجود ہے۔ ۱۵ خلق لکم اندازہ کیا تمھارے لئے کیونکہ قیامت تک خلق ہوگی ۱۶۔ سبع سمٰوات آسمان کے ستارے سات قسم کے ہیں ۱۷۔ اب ہر سہ گروہ کا ذکر تمثیلی رنگ میں فرماتا ہے ۱۸۔ ونحن نسبح بحمدک یعنی یہ ایک سوال ہے مگر ہم آپ کو کل عیوب سے پاک جانتے ہیں ۱۹۔ انی اعلم کا ثبوت علّم آدم سے دیا۔ یعنی آدم کو سکھا دیا۔ فرشتوں کو نہ پڑھایا اور بتایا دیکھو جسے ہم پڑھاتے

ہیں وہی جانتا ہے دوسرا نہیں۔ ۲۰۔ ان سمیات کو پیش کیا وہ نام کیا تھے۔ اس میں تفحص بیہودہ ہے۔ صوفیوں نے اسماء الٰہی مراد لئے فلاسفروں نے ہر چیز کا رب النوع ۲۱۔ ما کنتم تکتمون۔ اللہ نے اپنی عظمت کا ذکر فرمایا کہ ہم سب کچھ جانتے ہیں یہ نہیں کہ فرشتے دل میں کوئی بُرا خیال رکھتے تھے ۲۲۔ رکوع ۵ میں دوسری تمثیل قریبی زمانہ سے دیتا ہے۔ بنی اسرائیل انعمت علیہم تھے۔ پھر مغضوب ہوئے۔ ۲۳۔ اوفوا بعہدی اللہ سے عہد فمن تبع ھدای اوف بعہدکم لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون
۲۴۔ ثمنا قلیلا۔ دنیا مراد ہے نہ یہ کہ قرآن کی قیمت روپیہ سے کم نہیں ہونی چاہیئے۔
۲۵۔ لا تجزی نفس عن نفس جب مدینہ کے بنی اسرائیل کو بھگایا تو وہ جلا وطن ہوئے یقیناً یہی دن مراد ہے۔ قیامت کا ذکر نہیں۔ ۲۶۔ بلاء من ربکم۔ انعام۔
۲۷۔ عفونا۔ اس لئے کہ اس شرک سے توبہ کر لی۔ ۲۸۔ الفرقان جب دشمن کی کمر ٹوٹ جائے۔ وما انزلنا علی عبدنا یوم التقی الجمعٰن ۲۹ نری اللہ جھرۃ۔ یہ گستاخی کی ۳۰۔ الصاعقۃ عذاب ۳۱۔ اضرب بعصاک الحجر۔ اس کے دو معنی ہیں۔ عصا پتھر پر مارو۔ پانی کا چشمہ کھل گیا۔ اللہ صاحب کشف کو آگاہ فرما سکتا ہے کہ اس پتھر کے نیچے پانی کا سوتا ہے (۲) پہاڑ پر جماعت کو لیجاؤ۔ ۳۲۔ فاقتلوا انفسکم ان مشرکوں مجرموں کو قتل کرو۔ ۳۳ و باؤ بغضب من اللہ بتا دیا کہ یہ مغضوب علیہم کا ذکر تھا ۳۴۔ ان الذین آمنوا کسی مذہب کا ہو۔ ۳۵ ورفعنا فوقکم الطور پہاڑ کے نیچے رہو ۳۶۔ السبت آرام۔ ہفتہ ۳۷۔ قردۃ خاسئین کے معنی ایسے گروہ کہ وہ ما خلف کیلئے نکال اور ہر متقی کے لئے موعظۃ ہر زمانے میں ہو سکے۔ یہود کی ذلت و مسکنت مراد ہے جسکا نظارہ کل قومیں دیکھتی آتی ہیں دیکھو پارہ ۶ رکوع ۹/۱۳ ۔ و سورہ اعراف رکوع ۲۱/۱۱ ۳۸۔ اذ قتلتم نفسا۔ ایک یہودی نے ایک مسلم عورت کو مار دیا وہ قریب المرگ حالت میں بتا گئی۔ میرا قاتل کون ہے

پس حکم ہوا اسکو مار دو۔ ببعضہا۔ بعض کے بدلے میں اس لیئے فرمایا کہ کوئی خواہ سو کو مارے آخر ایک اسی قاتل کو قتل کیا جائیگا۔ ب دوم جرم کا ارتکاب خدا جانے کتنی بار کرچکا ہے اور اب پکڑا گیا۔ یحی اللّٰہ الموتیٰ۔ ولکم فی القصاص حیوۃ اس قاتل کو مارنے سے آئندہ قتل ہونیوالے بچگئے۔

رکوع ۱۰- ۳۹ واذ اخذنا میثاق بنی اسرائیل یہ وعدہ مدینہ میں نبی کریم نے لیا تھا تقتلون انفسکم۔ چونکہ وہ موجب ہیں ان کے قتل اور اخراج کے اس لیئے ان کی طرف منسوب کیا۔

دوسرا الضعف

۱۔ تقتلون۔ مقابلہ کرتے اگر قتل معنی ہوں تو یقتلون النبیین کے معنی کرنے پڑینگے سب نبیوں کو قتل کرتے رہے اور یہ صحیح نہیں (۲) سعد نے ایک شخص کے بارے چار بار حضور نبی کریم میں ایک ہی بات کہی تو آپ نے فرمایا اقتلاً یا سعد یعنی اے سعد کیا میرا مقابلہ شدید کرتے ہو۔ ۲ غلف۔ نامختون یعنی گندے۔ ضد میں لوگ کہہ لیتے ہیں کہ اچھا صاحب ہم بُرے ہی سہی ۳۔ فقلیلاً ما یؤمنون محاورہ ہے بالکل نہیں مانتے۔ ۴۔ یستفتحون کھولا کرتے ۵۔ عذاب مھین۔ یہ سزا ہے استکبار کی حبس کی وجہ سے انکار کیا۔ ۶۔ فلم تقتلون دیکھو متی باب ۲۳- آیت ۳۷ ۷۔ فتمنوا (الموت (۱) جنگ (۲) یا میری دبنی) موت کی دعا کرلو۔ ۸ لو یعمر الف سنۃ۔ ہزار سال بزی۔ (۲) یاجوج ماجوج کے خروج کی بابت پیشگوئی ہے کہ ہزار سال بعد ہوگی بعض کہتے تھے اس وقت تک جئیں پھر تو مان لیں۔ فرمایا یہ بات عذاب سے نہیں بچاسکتی ۹ لجبرئیل اس کا ذکر دانیال باب ۸- آیت ۱۲ میں ہے جابرائیل خدا کا مقرب۔ دینیات کا مرکز جبریل ہے اور دنیوی کارخانہ کا میکائیل ۱۰- یعلمون الناس السحر فریمسینوں کے لاج کا نام جادو گھر اب تک مشہور ہے۔

۱۱۔ ھاروت ماروت۔ فرشتوں کے نام انکے ذریعے علم پاکر یہود نے دشمنوں پر فتح حاصل
کر لی۔ ان کو بتایا گیا اب تم محمدؐ رسول اللہ کے مقابلہ میں ان ہتھیاروں سے کام نہیں لے سکتے
کیونکہ الٰہی حکم سے یہ خفیہ کمیٹی نہیں ۱۲۔ بین المرء وزوجہ آجکل بھی فریمیسن عورتوں کو
شامل نہیں کرتے ۱۳۔ وماھم بضارین اس کی تشریح الم تر الی الذین نہوا
عن النجوی آہ میں پڑھو۔ اس میں ولیس بضارھم شیئا الا باذن اللہ
بھی ہے۔ ۱۴۔ راعنا (۱) بیوقوف (۲) ہماری رعایت کرو۔ ۱۵ الکما سئل
موسیٰ ۔ ارنا اللہ جھرۃً ۱۶۔ یاتی اللہ بامرہ حکومت لائیگا ۱۷ من
اسلم وجھہ للہ اپنے تئیں اللہ کے سپرد کردے۔ حکموں کو مانے ۱۸۔ الا
خائفین۔ اللہ کے خوف سے معمور ہوکر آئے ۱۹ فثم وجہ اللہ جدھر تم (صحابہؓ)
توجہ کرو۔ اُدھر جناب الٰہی کی توجہ ہوگی۔ ملک فتح ہو جائیگا۔ وحدۃ وجودی غلطی پر ہیں۔
۲۰ سبحنہ۔ عقائد باطلہ عیسائیان کے مطابق اللہ کامل قدوس نہیں بن سکتا
۲۱۔ کن فیکون مرنے کے بعد زندہ وہی کرتا ہے۔ اذکروا نعمتی التی انعمت
علیکم یہ اس پہلی بات کو دوہرایا ہے۔ لیکچرار کو بھی ایسا ہی چاہیئے کہ بات کی تشریح
کرکے پھر خلاصہ دوہرادے۔ ۲۳۔ لا یقبل منھا عدل ع اور رکوع ۶ میں لا یقبل
منھا شفاعۃ یعنی شفاعت پہلے ہے اس کی وجہ یہ ہے دنیا میں دو قسم کے آدمی
ہیں۔ پہلے وہ شفاعت کیطرف جھکتے ہیں۔ جب اس نے کام نہ دیا تو جرمانہ بھرنے پر بھی
حاضر۔ دوسرے اس کے خلاف ہیں ۲۴ اس کے بعد اور سلسلہ انعمت کا لیا
ہے۔ ابتلی۔ اظہار یوم تبلی السرائر۔ تعرف اظہر جودتہ وروائتہ۔ حضرت عمرؓ کا قول۔
بلینا بالضراء فصبرنا وبلینا بالسراء فلم نصبر ۲۵ واتخذوا من مقام ابراھیم
مصلی جس مقام پر ابراہیم نے نماز پڑھی۔ اس درجہ کی تم فرمانبرداری کرو اور عبادت کرو
۲۶ وارزق من الثمرات من آمن منھم۔ یہ قید حضرۃ ابراہیم نے پچھلے خوف سے

لگائی کہ وہاں ومن ذریتی کے جواب میں لا ینال عہدی الظالمین فرمایا تھا مگر
یہ قیاس غلط نکلا۔ فرمایا ومن کفر فامتعہ قلیلاً کافر کو بھی رزق دونگا۔ ۲۷ رکوع
۱۵ میں حضرت ابراہیم نے ۷ دعائیں کیں رب اجعل ھذا بلداً امناً اکر ایک
پھیرے میں ایک دعا۔ اب بھی سات طواف ہیں ۲۸۔ فسیکفیکھم اللہ یہ
پیشگوئی ہے جو پوری ہوئی

دوسرے پارہ کا پہلا نصف (۲۔ رمضان المبارک)

۱۔ دو قسم کے اہل مذاہب ہیں۔ ایک اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنیوالے
دوسرے مذاہب پر عیب چینی کرنیوالے۔ آخر الذکر جھوٹے ہیں۔ ۲
عن قبلتھم التی کانوا علیھا یہ طعنہ دیا کفار نے کہ ان مسلمانوں کا مرکز تو
مکہ تھا کیوں ان کو وہاں سے نکال دیا گیا۔ جواب دیا گیا مشرق و مغرب اللہ کا ہے
عنقریب فتح ہوگا۔ ۳۔ شہداء بادشاہ۔ سبعہ معلقہ کا ایک شعر اسپر گواہ ہے
۴۔ تقلب وجھک۔ جناب الٰہی سے کام کرانے کے لئے بڑی توجہ کی
ضرورت ہے ۵۔ انہ الحق یعنی مکہ فتح ہو جائیگا ۶۔ یعرفون ابناءھم
قرآن سے اپنی اولاد کو پہچانتا ہے۔ شبہ تو ہو سکتا ہے۔ ۷ ولکل وجھۃ
کسی نہ کسی امر کی طرف متوجہ رہتا ہے ۸۔ فاستبقوا الخیرات۔ پس
تم نیکیوں کی توجہ میں پیشدستی کرو۔ ۹ عما تعملون مسلمانوں نے یہ کیا کہ کعبہ
تو فتح کر لیا مگر پھر چار مصلوں پر تقسیم کر کے جھگڑا ڈال دیا ۱۰۔ کما ارسلنا
اسی واسطے ہم نے رسول بھیجا ۱۱۔ استعینوا بالصبر یہ مشکلات سے نکلنے کا
علاج طاعت الٰہیہ کرو اور بدیوں سے بچو ۱۲۔ والثمرات جنگ میں بیٹے بھی
مرتے ہیں کھیتی کی نگرانی نہیں ہو سکتی۔ ۱۳۔ ان الصفا۔ صبر کے نتائج نیک
کی مثال ایک بیوی کے صبر سے مکہ مرجع خلائق بن گیا۔ ۱۴۔ المسلم ھفت

کام میں لگائے گئے۔ تسخیر کے علم والے دیکھیں ہمارے لئے بغیر کسی عمل پڑھنے کے سب
کچھ مسخر ہے ۱۵۔ بینوا۔ پیدائش ۱۲-۱۷۔ یسعیاہ ۲۸-۵۲-۵۴ بتا دیتے ہیں رسول
کریم کی پیشگوئیاں ۱۶۔ حرم علیکم۔ سب چیزیں جو قوی فطری یا دین یا اخلاق کی
مہلک ہوں حرام ہیں ۱۷۔ تولوا وجوھکم کوئی مشرقی علوم بہت پڑھتا ہے کوئی
مغربی مگر نیکی تو ایمان باللہ الخ کا نام ہے۔ سترہ حکم ہیں ۱۸۔ علی حبہ اللہ کی محبت
پر ۱۹۔ الحر بالحر۔ حر غلام کے بدلے یہ مسئلہ پھر آئیگا ۲۰۔ الوصیۃ یہ وصیت
یوصیکم اللہ میں لکھی گئی ۲۱۔ کتب علیکم الصیام اس میں رمضان کا ذکر نہیں
فرمایا۔ تمہید ہے ۲۲۔ ایاما معدودات۔ ہر مہینے میں تین یا دہائی میں ایک
۲۳۔ یطیقونہ جو روزہ اچھی طرح رکھ سکتے ہیں۔ حدیث میں ہے ایکہ یطیق ذالک
وہ بعض قصوروں کے کفارہ میں فدیہ (صدقۃ الفطر) دیدیں ۲۴۔ فعدۃ من ایام
اخر۔ یعنی نفلی روزوں کو مثلاً ۱۳-۱۴-۱۵۔ میں نہ رکھ سکے تو پھر رکھ لے ۲۵۔
فمن تطوع خیرا۔ ایک آدمی کے کھانے کے بدلے تین چار کا کھانا دیدے۔ ۲۶۔
انزل فیہ القرآن۔ اس کے متعلق قرآن نازل ہوا۔ قرآن میں روزے کی تاکید ہے
قرآن روزوں میں شروع ہوا۔ دونوں معنی صحیح ۲۷۔ شہد مسافر نہ ہو بلکہ حاضر ۲۸۔
الداع دعا کرنیوالے کے خاص لوگ۔ پارہ ۷۔ انعام۔ رکوع ۴۔ فیکشف ما تدعون
الیہ ان شاء اسکو حصر کرتی ہے (۲) استجابت کے معنی لبیک کہنے کے ہیں
۲۹۔ واقتلوھم ان مقابلہ کرنے والوں کو ۳۰۔ ویکون الدین للہ ظاہر ہے لوگوں
کا دین ایک ہو جائے مذہبی آزادی ہو ۳۱۔ المشعر الحرام ایک راستہ جو مکہ کو جاتا
ہے آجکل اسے مزدلفہ کہتے ہیں۔ ۳۲۔ فی الدنیا حسنۃ (۱) صحت (۲) علم
(۳) عمل (۴) عبادت (۵) نیکیوں کی توفیق (۶) رزق بقدر ضرورۃ (۷) اولاد نیک (۸)
بی بی نیک (۹) کھلا مکان (۱۰) پڑوسی اچھے۔ دوست اچھے۔ سواری اچھی۔ خاتمہ

بالخیر - ۳۳ - یھلک الحرث والنسل - جو عورتوں و بچوں سے زنا کرے -

بقیہ نصف

۳۴ - فی ظلل من الغمام - بدر کے متعلق جو پیشگوئی تھی کہ مینھ برسیگا اور بہادر لوگ گھٹ جائینگے - سورۂ انفال رکوع ۲ - اذ یغشیکم النعاس امنۃ منہ و ینزل علیکم من السماء ماءً لیطھرکم بہ - اس کی طرف اشارہ ہے ۳۵ - العقاب وہ عذاب جو نافرمانی کے بعد نازل ہوا - ۳۶ زین للذین کفروا - کفر کا مزین شیطان ہے - کیونکہ اللہ تو ایمان کا مزین ہے - حبب الیکم الایمان وزینہ فی قلوبکم - ۳۷ کان الناس امۃً واحدۃً - اس کی تفسیر سورۂ یونس ما کان الناس الا امۃ واحدۃ فاختلفوا میں ہے - کان حرف ہے یہ مطلب نہیں کہ سب کافر تھے یا سب مومن بلکہ یہ کہ انسان بحیثیت انسان ایک گروہ ہے جیسے کتّے الگ - گھوڑے الگ - ۳۸ ماذا ینفقون - کہاں دیں - کتنا خرچ کریں - دونوں معنی ہیں ۳۹ - وھو کرہ لکم اس کے معنی برا جاننے کے نہیں بلکہ مشقت کے حملتہ امہ کرھاً ۴۰ عن الخمر والمیسر آیات میں ربط قائم ہے - جنگ میں شراب اور جوا آجتک ہوتا ہے - فوجوں میں جوش اور خرچ اسی ذریعہ سے مہیا کرتے ہیں - صحابہؓ نے اس بارے میں دریافت کیا ۴۱ - ماذا ینفقون جوا منع ہے تو اب راشن وغیرہ کہاں سے لائینگے - اس سے آگے بھی سب سوال جنگ کے نتائج پر مبنی ہیں ۴۲ ھو اذیً معلوم ہوا لواطت سخت منع ہے ۴۳ المتطھرین - جو لواطت سے بچتے ہیں - چنانچہ فرمایا - پارہ ۱۹ - سورہ نمل رکوع ۴ انھم اناس یتطھرون ۴۴ - عرضۃ حاجز ۴۵ قروء - اس کے معنوں میں اختلاف ہے طہر یا حیض ۴۶ الطلاق

مرّتین - یکدم طلاق جائز نہیں - عہد نبوی میں بہت سی طلاقیں یکدم ایک ہی
سمجھی جاتیں ۷ ۴ فان طلقھا - حلالہ جائز نہیں اپنی مرضی سے طلاق دے
۸ ۴ - ان ینکحن ازواجھن اپنے پہلے خاوندوں سے فبلغن اجلھن
عدت پوری ہونے کے قریب ہوجائے ۹ ۴ ولا تنسوا الفضل باہمی
نیکی ترک نہ کرو - ۵۰ - متاعاً الی الحول - ایک سال تک خود نہ نکالے
گو وہ ۱۰ دن ۴ ماہ بعد اپنی مرضی سے نکل سکتی ہے - ۵۱ - الم تر الی الذین
دوسرے مقام پر قرآن میں موجود ہے - دیکھو پارہ ۶ رکوع
۸ فانھا محرمۃ علیھم - پس وہ نافرمان مر گئے - اور اس قوم میں اور پیدا ہوگئے
یہ فاحیاھم کے معنی - ۵۲ - یقبض تناول الشئے بجمع الکف
جب تم راہ مولا میں دوگے تو وہ لے لیتا ہے - اور پھر اسے لیکر بڑھاتا ہے حدیث
میں ہے کما یربی احدکم فلوہٗ ۵۴ - من بعد موسیٰ معلوم
ہو لپہلے موسیٰ کا قصہ تھا ۴ ۵ - یاتیکم التابوت - تابوت کے معنی دل کے
ہیں - نووی شرح مسلم میں اس کی شہادت ہے - بخاری میں ہے التابوت القلب
قرآن حل کرتا ہے فانزل اللہ سکینتہ فی قلوب المومنین ۵۵ فانہ منی -
انت منی وانا منک کے معنی حل ہوتے ہیں ۵۶ فھزموھم باذن اللہ یہاں
قف ہے پچھلا قصہ ختم ہوا ۵۷ - قتل داود جالوت ایک میدان میں آنیوالے کو
داؤد نے بھی قتل کیا تھا -

سوم ماہ رمضان پہلا نصف

۱ - فضلنا - بحث فضیلت باعتبار تعلقات روحانی - وخدمات دینی اللہ کو علم
ہے ۲ - آتینا عیسی بن مریم - یہ سورۃ مدنی ہے یہود کے خلاف مسیح
کی فضیلت کا اظہار ضروری تھا ۳ - بروح القدس کلام پاک ۴ - ولو شاء اللہ

جبراً۔ مگر اللہ نے انسان کے ایسے قویٰ بنائے ہیں کہ وہ اپنی مقدرت سے بعض کام
کرتا ہے۔ ۵ لا خُلّۃ ولا شفاعۃ یہ کافر کے لئے ہے۔ کیونکہ دوسرے مقام
پر فاستبشروا ببیعکم الذی بایعتم بہ (۲) الاخلاء یومئذ بعضھم لبعض
عدو الا المتقین (۳) الا من شھد بالحق وھم یعلمون زخرف رکوع
۲۵۔ ۶ کرسیّہ۔ عِلمُہٗ (بخاری) ۷۔ انفصام۔ ایک دانت سے دبائیں
اور نشان پڑ جائے اُسے فصم کہتے ہیں اس سے بڑھ کر قصم اس سے بڑھ کر قضم ہے
فرمایا اس میں تو فصم بھی نہیں۔ ۸۔ من الظلمت (۱) والدین کی ظلمت (۲) احباب کی
ظلمت (۳) کفر و شرک کی ظلمت (۴) جہالت کی ظلمت (۵) محبت کی ظلمت (۹)
عجز و کسل کی ظلمت (۱۰) ظلم کی ظلمت (۱۱) رسم و بدعت کی ظلمت (۹) یحیی ویمیت
آباد و ویران کرتا ہے ۱۰۔ احی وامیت بادشاہ آباد و ویران کر سکتے ہیں۔
وہ سورج کا پرستار تھا۔ ابراہیم نے خوب پکڑا کہ تمہارا مذہب تو یہ ہے کہ سب پیداوار جو ذریعہ
ہے آبادی کا۔ وہ آفتاب سے ہے اب اپنی طرف منسوب کرتے ہو۔ اگر ایسے ہی مختار
ہو تو یہ موجودہ نظام بدل دو کیونکہ انا احی وامیت کے مدعی ہو۔ اور دراصل تمہارا اور
تمہاری قوم کا مذہب یہ ہے کہ سورج آبادی و ویرانی کرتا ہے۔ اسپر وہ ہکا بکا رہ گیا
کیونکہ اس ادعا سے اپنا مذہب چھوڑ دیا ۱۱۔ علی قریۃ کوئی بستی جو سب کو معلوم
ہو سو وہ بیت المقدس تھی وہ پہلے ویران ہو چکی تھی ۱۲۔ انی یحیی۔ یہ گاؤں کب آباد
ہوگا۔ ۱۳۔ فاماتہ اللہ اللہ نے اُس کو موت دیدی ۱۴ مائۃ عام۔ مفعول فیہ
یہ ظرف ہے۔ یعنی اس صدی میں وہ مر گیا۔ جس میں بیت المقدس ویران تھی ۱۵
ثم بعثہ۔ یہ بعثت موت کے بعد عالم برزخ میں ہے۔ جو ہر ایک سے ہوتی ہے
اور اس کے اوقات مقرر ہیں۔ والبعث بعد الموت۔ عذاب قبر ثابت ہے (۱)
اغرقوا فادخلوا نارا (۲) النار یعرضون علیھا۔ عذاب القبر حق کہتے

ہیں۔ رحمة القیر حَقُّ خدا جانے کیوں نہیں کہتے ۱۶۔ بل لبثت مائة عام سو برس کے بعد آبادی کی پیشگوئی تھی ۱۷۔ فانظر الی طعامک تیرا کھانا پینا جوتا: تازہ تھا۔ کہاں ہے ؟ ۱۸۔ اٰیة للناس۔ مرا ہوا بھی نشان ہو سکتا ہے۔ فرعون کو بھی کہا ہے۔ لتکون لمن خلفک آیة باعتبار پیشگوئی پورا ہونے کے ۲۰۔ کما یفقوم۔ جنگوں کو نہیں جاتا مگر خبطی کی طرح کیونکہ وہ اپنی سامیوں کو نہیں مارےگا ۲۱۔ لا تحمل علینا اصراً ایسے ایسے عذاب جن سے تمام قوم ہلاک ہو جائے ۞ سورہ آل عمران۔ اس سورۃ میں کلام اللہ کے سمجھنے کے قواعد یہودیوں عیسائیوں سے مناظرہ جہاد کے احکام ہیں۔ ۲۲۔ ھو الحیّ۔ عیسائیوں کے مقابلہ میں فرمایا کہ عیسیٰ مر چکا ہے۔ حی ایک ہی اللہ ہے۔ ۲۳۔ ھدی للناس انجیل بھی بشارت دیتی تھی نبوت محمدیہ کے بارے میں۔ ھدی کے یہی معنی ہیں ۲۴۔ آیٰت محکمٰت۔ ہر شخص کے لئے کلام کا کوئی حصہ محکم ہے۔ جو اچھی طرح سمجھ آجاتا ہے اور کچھ حصہ متشابہ جسمیں کچھ شبہات ہیں۔ پس اس متشابہ کو محکم کے تابع کرے۔ اور متشابہ کے ایسے معنی کرے جو محکم کے خلاف نہ ہوں۔ (۱) ووجدک ضالاً متشابہ ہے تو ماضل اسے حل کردیگی۔ کلام الٰہی سمجھنے کا ایک طریق یہ ہے۔ دوسرا طریق دعا ہے تیسرا قیامت سے ڈرنا ۲۵۔ ابتغاء تاویلہ اپنے مطلب کی حقیقت مراد ہے۔ اس لئے ابتغاء الفتنة کی طرح یہ مقصد بھی بُرا ہے۔ ۲۶۔ الا اللہ یعنی اس کی اصل حقیقت دوسری آیات میں موجود ہے۔ اور وہ آیات اللہ ہی کی ہیں۔ اس لئے اللہ ہی کے پاس حقیقت فرمائی۔ ۲۷۔ الذین یقولون۔ مومن کے ۶ کام (۱) دعا (۲) صبر عن المعصیت وعلی الطاعة (۳) راستبازی (۴) عبادت گذار (۵) کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ (۶) استغفار۔

بقیہ لطف

۱۔ تو لج اللیل فی النہار پروں کو اچھا کرتا ہے۔ ۲۔ ۲ امرأۃ عمران
عمرانیوں کی ایک عورتنے۔ عمران خاوند اور اس کی بی بی مراد نہیں۔ ۳۔ لیس
الذکر کالانثیٰ۔ اللہ نے فرمایا کہ لڑکا اس لڑکی جیسا نہ ہوتا۔ ۴۔ بکلمۃ من
اللہ۔ اللہ کی کلام سے ایک کا مصدق ہوگا۔ ۵ ذالک من انباء الغیب
یہ کہانی غیب نہیں ہوسکتی۔ ہم مسلمانوں کو ایرانیوں مجوسیوں کے قصے یاد ہیں جس
طرح زکریا کو نا امیدی میں یلا اسیطرح اے صحابہ کرام تم بھی ایسی مشکلات میں
کامیاب ہو جاؤ گے۔ یہ پیشگوئی تھی جو اس قصے میں فرمائی۔ دیکھو سیپارہ ۵۴
۶۔ بکلمۃ منہ۔ ہم تجھے اللہ کے کلام سے ایک بشارت سناتے ہیں۔ ۷
یعلمہ الکتب۔ لکھنا۔ ۸ اخلق۔ تجویز کرنا جیسے تخلقون افکا
خلق لکم مافی الارض جمیعا ہیں۔ ۹۔ احی ایک احیاء ساحران
موسیٰ کا۔ ایک اللہ تعالیٰ کا۔ ایک نبیوں کا قرآن میں مذکور ہے۔ یہاں تیسرا ہی
مراد ہوسکتا ہے اذ دعاکہ لہما یحییکم۔ ۱۰ بما تاکلون نبی بتاتا ہے
کھانا کیا چاہیے۔ اور رکھنا کیا چاہیے۔ شریعت توراتکے احکام کو یاد دلایا۔ ۱۱
حرم علیکم۔ مثلاً غنیمت کے اموال سے تم محروم کئے گئے۔ میں ایسی تدبیر
بتاتا ہوں کہ حلال ہو جائے۔ ۱۲۔ وجاعل الذین اتبعوک اس
معیار سے مسلمانوں کے مقابل میں تمام مذاہب کا فیصلہ ہوسکتا ہے کیونکہ
عیسیٰ کے سچے یا جھوٹے اتباع ہمیشہ عیسیٰ کے منکروں پر حاکم رہے ۱۳
ان مثل عیسیٰ۔ باقی رہا مسلمانوں اور عیسائیوں کا فیصلہ سو وہ اس دلیل سے
ہار جاتے ہیں۔ ابن آدم تو وہ مانتے ہیں الوہیت کا ثبوت ان کے ذمے۔ ۱۴
کن فیکون خلق تو ہو چکا پس یہ کن موتکے بعد پر ہے۔ اس سے وفات مسیح کا

ثبوت ملتا ہے۔ ۱۵۔ ان یوتی احد ۔ ہدایت یہ ہے کہ دیا جائے جیسے
موسٰی دیا گیا تھا۔ بلکہ اس سے زیادہ یہ کہ غالب آجائے ۔

۴ رمضان

۱۔ کل الطعام ۔ کُلّ طعام اور کل الطعام میں فرق ہے اس کے معنی ہیں کھانا
سب کا سب ۔ یعنی جو حلال ہے وہ سب حلال ہے کوئی حِصّہ ممنوع نہیں۔ ۲۔ حنیفاً
صراط مستقیم پر ۳۔ مقام ابراھیم ۔ یہود ونصارٰی کے لیے عزت کا مقام ہے
۴ من دخلہ کان امنا بہت بڑی پیشگوئی ۔ دنیا میں سلطنتیں بدل جائیں
مگر مکہ کی حرمت اور حج یوم القیامتہ تک قائم ۔ ۵ حبل اللّٰہ قرآن شریف اور اسلام

پارہ ۴ کا دوسرا نصف

(۴۔ رمضان)

۱۔ ان یخذلکم اگر وہ تمھیں چھوڑ دیگا ۲۔ ومن یغلل جو لوگ خیانت کرتے ہیں
۳۔ اِدفَادفعوا ۔ دفع کرو دشمن کو ۴ ۔ ھو من عند انفسکم یوم حنین یوم احد
صحابہ کی غلطی سے تکلیف پہنچی ۵ ۔ فباذن اللّٰہ جیلخانے میں جاتا ہے گورنمنٹ
کے حکم سے مگر جاتا ہے اپنی بدعملی سے ۶ سنکتب ہم محفوظ رکھینگے ۔ ۷ ۔
تاکلہ النار یہودیوں اور ہندوؤں میں اب بھی قربانی آگ میں ڈالتے ہیں پس
انھوں نے کہا ہم اس نبی کو نا نینگے جو سوختنی قربانیوں کا حکم لائے ۔ ۸ صابروا
دوسروں کو صبر سکھاؤ ۹ ۔ رابطوا ۔ ایک نماز کے بعد دوسری کی طیاری
بھی رابطہ کہلاتی ہے ۔ ۱۰ ۔ الخبیث بالطیّب جو مال ان کا ہے وہ تمھارے
لئے حرام اور خبیث ہے اور تمھارا اپنا مال طیّب ۱۱ ۔ فوق اثنتین ترجمہ صحیح
یہ ہے کہ دو یا دو سے زیادہ ۱۲ ۔ کلالۃ جس کا اصل ونسل نہ ہو ۔ ۱۳
اخ واختٌ یہ اس بہن بھائی کا حصہ ہے جو ماں کی طرف سے ہے
۱۴ ۔ ترثوا النساء کرھًا کہ عورتوں کو مشقت میں ڈالو ۔ اور خواہ مخواہ

ان کو اپنی وراثہ سمجھنے لگو۔ ۱۵۔ الا ما ملکت ایمانکم دوسرے کی بی بی جائز نہیں الا بصورتیکہ جنگ میں لاؤ۔

۵۔ رمضان المبارک۔

پارہ پنجم پہلا نصف

۱۔ الشہوات۔ خواہش جماع (۲) طمع۔ (۳) غضب (۴) بزدلی وجبن (۵) حرص ۲۔ عن تراضٍ۔ دھوکہ میں تراضی نہیں ہوسکتی۔ ۳۔ ولاتقتلوا انفسکم۔ انفس۔ اہل ملت جنس انسانی اکل بالباطل بھی قتل النفس ہے۔ ۴۔ کبٰئر ما تنھون عنہ ہر نافرمانی کا ابتدا صغیرہ اور انتہا کبیرہ کہلاتا ہے۔ ۵۔ نکفر عنکم سیئاتکم۔ ابتدائی کارروائی اس انتہا سے ہٹنے کیوجہ سے معاف کردینگے۔ ۶۔ ولا تتمنوا۔ ایسی آرزوئیں جن کا نتیجہ کچھ بھی نہ ہو نہ کرو۔ ۷۔ قوامون۔ مؤب۔ ۸۔ حفظت۔ گھر کی مال کی عزت و آبرو کی حفاظت کرتی ہیں ۹۔ فی المضاجع۔ گھر سے نکالنا منع ہے۔ ۱۰۔ والجار الجنب۔ اس میں مذہب کی قید نہیں۔ ۱۱۔ والصاحب بالجنب کلاس فیلو۔ ہم پیشہ۔ رفیق سفر۔ ۱۲۔ یحرفون الکلم لفظوں کے معنی بگاڑتے ہیں۔ ۱۳۔ واسمع غیر مسمع۔ آپ کو خوشی کی خبر نہ پہنچے۔ بددعا کا کلمہ۔ ۱۴۔ نقیر۔ کھجور کی گٹھلی پر جو نقطہ ہوتا ہے۔ ۱۵۔ واولی الامر منکم۔ جہنم والوں کو فرمایا۔ الم یاتکم رسل منکم کیا رسول دوزخیوں سے ہونگے۔ پس منکم سے مراد نوع انسانی ہے۔

۱۶- فی سبیل الطاغوت مفسدوں اور شریروں کی حمایت میں ۱۷- کید الشیطٰن - شیطٰن کی تدبیر ۱۸- لوجدوا فیہ اختلافاً کثیرا - وعید وعدے میں اختلاف تو ہوتا ہے مگر کثیر نہیں ہوتا۔

دوسرا النصف

۱- من یضلل اللّٰہ - اللہ نے جس پر ضلالت کا فتویٰ دیا ہے - ۲ ومن یقتل مومنا (۱) تین گناہ کئے ہیں (۱) جناب الٰہی کا حکم توڑا (۲) اس کے منافع سے محروم کیا - (۳) اس کی زندگی برباد کی ۳ فتبینوا رستہ کے مشکلات لوگوں کے اطوار اخلاق وغیرہا سے خوب واقفیت حاصل کرلو - ۴ اولی الضرر بیمار اندھے لنگڑے ۔ ۵ - ظالمی انفسہم - ہجرت نہیں ہوتی - ۶ مراغما - دشمن کے منہ پر مٹی ڈالنے کے اسباب پاتا ہے - ۷ ان تقصروا الصلوٰۃ تین طور پر کمی ہوسکتی ہے (۱) چار رکعت کی دو (۲) ظہر وعصر - مغرب وعشا جمع - (۳) قرات کم کردی - ۸ فاذکروا اللّٰہ قیاما - وہ اذکار جو احادیث میں آئے ہیں - ۹ - ابتغاء القوم - قوم کے پکڑنے میں ۱۰ ثم یرم بہ بریئا - خود بدی کرتے ہیں اور دوسرے کے ذمے لگا دیتے ہیں - ۱۱ ان یشرک بہ - اللہ کی ذات جیسی ذات صفات جیسی صفات - افعال جیسے افعال مانے جائیں - عبادت کے طریق میں جو انبیاء نے بتائے کسی کو شریک کرے - ۵ - ایک شرک فی العادت ہوتا ہے -

۶ رمضان المبارک پارہ ششم پہلا نصف

۱- خیالی تصویر انسانی جو دل میں کسی کی بٹھا لیتا ہے خلاف واقعہ نکلنے پر ابتلاء میں پڑتا ہے - اس لئے احتیاط کرو وہ کتاب جملۃ واحدۃ چاہتے تھے ۲ الصعقۃ بجلی میں کبھی یکدم دو تین سے زیادہ آدمی نہیں مرتے صعقہ کے معنی عذاب کے ہیں

۳ ولکن شبہ لہم - مشبہ بالصلوب بنایا گیا - ان کیلئے بارہ باتین بتائی ہیں ۴ - بل رفعہ اللہ الیہ - بلند مرتبہ بتایا اپنی جناب میں ۵ لا لیومنن بہ حضرت عیسیٰ پر ایمان لانے کے معنی ہوں تو پھر اسلام کو کیا - جس میں حضرت محمد مصطفےٰ پر ایمان لانا ضروری ہے صحیح معنی یہ ہیں - کوئی اہل کتاب ہو یہودی - عیسائی) حضرت مسیح کے قتل پر (بہ) ایمان لاتا ہے (لاتا رہیگا -) مگر یہ سب ایمان ہر ایک کتابی کا مرنے سے پہلے تک ہے - مرنے کے بعد حقیقت کھلیگی کہ میں غلطی پر تھا ۶ - کلمۃ اس کے بارے میں ایک کلام آیا تھا مریم کیطرف کہ ایسا لڑکا ہوگا اور وہ کلام مبشر اسی اللہ کیطرف سے نازل ہوا تھا - (روح منہ) - ۷ - یستفتونک ربط پہلی آیات سے یہ ہے کہ مسیح مر چکا وہ کللۃ تھے اس لئے اس کے بھائی اسمٰعیلی وارث ہوئے - ۸ - العقود - معاہدات - حدود - اوامر - نواہی - ۹ وایدیکم منہ - شوافع مِن بعضیہ بتاتے ہیں - حنفی ابتدائیہ ۱۰ اِنْ ا ا ا د - اِنْ - تاکیدیہ - جب ارادہ کیا اللہ نے مسیح اور اس کی ماں اور اس ملک کے لوگوں کے مارنیکا

دوسرا الضعف

۱ - باثمی وہ بدی جو مجھے قتل کرنے سے تو حاصل نہ کریگا - ۲ - واثمک اور تیرے اور بدیاں بھی تیرے ذمہ ہیں - ۳ - اس قصے میں اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ ابراہیم بھی ایک آدم تھا اس کے دو بیٹے اسمٰعیل و اسحٰق تھے - اسرائیلیوں نے وہ نبی (اسمٰعیلی) کا قتل چاہا - اس قصہ سے متنبہ فرمایا ۴ نفسًا - نفس محمد رسول اللہ ۵ - ھدیً ونور - ہدایت اس لئے کہ اس میں نبی کریم کی پیشگوئی ہے اور نور یہ کہ اس میں توحید بھی سکھائی ہے - ۶ - لا تتخذوا الیھود - یہ جنگ کے وقت کا ذکر ہے - سورہ ممتحنہ دیکھو ۷ - وھم راکعون خدا کے حضور عاجزی کرنیوالے -

۸ - ید الا مبسوطتٰن - ہر ایک صفت موصوف کی شان کے مطابق ہے ۹
من فوقہم - الہامی ۱۰ - والبتی موسیٰ مراد ہے -

ساتواں روزہ پہلا نصف

۱ - لا تحرموا - حلال چیز حرام کر دینے کی کئی صورتیں ہیں (۱) اللہ کی نافرمانی کی جس
کی وجہ سے وہ بیمار ہوا اور اچھی چیزوں سے محروم رہگیا - (۲) قوم کے پاس سلطنت
ہو تو بہت سی طیّب چیزیں اس کے پاس رہتی ہیں - پس اپنے آپکو قرآن کے خلاف
چلکر سلطنت سے محروم نہ کرنا - (۳) اس زمانہ میں مسیح موعود آیا - اگر تم سب کے سب
اس کے مطیع ہوتے تو پھر ان طیبّات سے حصّہ پاتے - جن سے اسلامی محروم
ہو چکے (۴) بعض لوگ مجاہدہ کے طور پر بعض طیب چیزوں کو اپنے اوپر حرام کر لیتے
ہیں ۲ جعل اللہ الکعبۃ - یہ بستی بار تیمائی اور اُس کے عالم الغیب ہونے کی دلیل
ہے باوجود تبدل قوانین وسلاطین یہ مرزو مکرم ہوگا - ۳ قیما للناس جب تک
کعبہ ہے اُسی وقت تک دُنیا والے قائم ہیں - ۴ بحیرہ - جن کے کان کاٹ
دیتے ہیں - (ب) سائبہ سانڈ چھوڑنا (ج) وصیلۃ جو نر کسی مادہ کیساتھ
پیدا ہوا سے رکھ لینا - (د) حام - دس بچے ہو جائیں تو پھر اس جانور کو چھوڑ دیتے
یہ نمونے کے طور پر باتیں بتائی ہیں ۵ - علیکم انفسکم - مسند احمد حنبل کی
حدیث اسکو حل کرتی ہے اذا رایت شحًا (حرص) مطاعًا وھویً متبعًا
واعجاب کل ذی رائی رائیہ (۲) مسلم کی شرح نووی میں ہے تم اپنی فکر و یعنی
امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرتے رہو - جب اپنا فرض ادا کرو گے تو پھر کوئی شخص گند کریگا
تو اس کا ضرر تمہیں نہیں یہ نہ کہو کہ پہلے معنی حضرت ابوبکر کے ہیں کیونکہ بھلی بات جسے
اللہ سمجھا دے - واتقوا اللہ واسمعوا و اسمعوا کے معنی مان لو - ۷ لا علم لنا
باطن کے جواب کا علم نہیں ۸ کھلا جب عقلمند ہوا ۹ فتنفخ فیہا کلام الٰہی پہنچا دے

۱۰- تخرج الموتی - کفار کو اپنی صحبت میں مومن بناتا ۱۱- مائدۃ من السماء ئل
بالضرور ۱۲- سورہ انعام میں پندرہ کے قریب رسالت پر دلائل ہیں (۲) نبی کریم کی
تعلیم اس میں خصوصیت سے درج ہے - ۱۳ واجل مسمی عندہ موت سے بعث
تک کا زمانہ اجل مسمی کہلاتا ہے - جو اللہ ہی کو معلوم ہے ۱۴- فسوف یاتیھم
یہ پہلی دلیل ہے نبوت کی کہ مخالفان نبوت ہلاک ہونگے - ۱۵ ولو نزلنا علیک کتابا -
دوسری دلیل ہے - ۱۶- لقضی الامر یہ تیسری دلیل ہے - ۱۷- فحاق بالذین
سخروا چوتھی و پانچویں دلیل ہے - ۱۸- اللہ شہید بینی و بینکم یہ چھٹی
دلیل ہے - ۱۹- الذین آتینٰھم الکتب اگلی کتب میں پیشگوئی اعمال ۲۳ آیت ۲۱
ساتویں دلیل ۲۰- لا یفلح الظٰلمون مشرک تیرے مقابل میں مظفر و منصور نہونگے
آٹھویں دلیل ۲۱ لم تکن فتنتھم - یقیناً فتنہ کے معنی یہاں معذرت کے ہیں -
۲۲ وقفوا علی النار - جنگ کھانے یا دوزخ کے ۲۳- یحملون اوزارھم کفارہ
کی تردید ۲۴- فانھم لا یکذبونک تجھے جھوٹا نہ کہا بلکہ جب تم نے دعوی کیا تو
انھوں نے آیات اللہ کو جھٹلایا تیری زندگی پر کوئی حرف نہ لاسکے یہ نویں دلیل ہے
۲۵ لا مبدل لکلمٰت اللہ یعنی انا لننصر رسلنا کوئی نہیں بدل سکتا یہ
دسویں دلیل ہے ۲۶- لو شاء اللہ لجمعھم علی الھدی مکہ و عرب والے سب
مسلمان ہوگئے یہ گیارہویں دلیل ہے - ۲۷ امم امثالکم جس طرح تم میرے نبی کے تباہ
کرنیکے درپے ہو اسیطرح زہریلے جانور اور پرندے تمھارے دشمن ہیں عنقریب تمھاری لاشیں
کھا جائینگے - یہ بارہویں دلیل ہے - ۲۸ بل ایاہ تدعون صرف خدا کو پکارنے چھوڑو گے
یہ تیرہویں دلیل ہے ۲۹ فاخذنھم بالباساء والضراء جب کوئی نبی آتا ہے تو بیماریاں
اور قحط ضرور پڑتے ہیں یہ چودھویں دلیل ہے نبی کے وقت ایسا ہوا - ۳۰ لصدفون رو کتے
ہیں ۳۱- یمسھم العذاب مکذبین پر ضرور عذاب آئیگا یہ پندرہویں دلیل ہے ۳۲ لا اقول لکم

ایک مشرک ملک میں پیدا ہونیوالا کیا صفائی سے اعلان کرتا ہے اس آیت سے مجھے
نبی کریم سے بہت محبت ہوئی ۳۳ فی کتب مبین اللہ کی حفاظت میں ہے ۳۴ کل
نباء مستقر صراحۃً عذاب کی خبر دی ہے۔ ۳۵۔ ا بسلوا ہلاک ہوگئے

۸۔ رمضان المبارک (۲۳ ربع) ۔ ا۔ نزلنا الیہم الملئکۃ ۲
کلمھم الموتی مامور من اللہ کے وقت الغا۔ یا خواب میں مردوں کے ذریعہ ہدایت کی بات سنتے
ہیں یا دیگر دلائل و حجج و نشانات دیکھتے ہیں مگر پھر بھی نہیں مانتے ۳۔ الانس والجن
اوسط درجے کے لوگ اور اعلیٰ درجے لوگ۔ آگے آتا ہے ۴۔ الکتب مفصلاً۔ قرآن یا
آیات کو مجمل کہنے والے غور کریں ۵ اکٰبر مجرمیھا مامور من اللہ کی جماعت میں اکابر پہلے
شامل نہیں ہوتے ۶۔ یشرح صدرہ للاسلام۔ فرمانبرداری کیلئے سینہ کھل جاتا
ہے۔ وہی ہدایت پاتا ہے۔ ۷۔ نولی بعض الظالمین بعضاً۔ جب تم پر حاکم ظالم ہو تو
استغفار کرو کیونکہ ظالموں پر حاکم ظالم ہوتا ہے ۸ حجر حرام ۹ الضان۔ دُنبے ۱۰ علی
طاعم یطعمہ جو شرفا میں کھائی جاتی ہے ۱۱۔ غیر باغ دلی خواہش نہو ۱۲۔ لوشاءٓ
ما اشرکنا۔ جبری مذہب آجکل بڑھ گیا ہے مگر تعجب ہے ان کی حجت بازی دینی کاموں میں
ہوتی ہے مگر دُنیا کے کاموں میں ہوشیار ۱۲۔ دلائل دئیے ہیں (۱) الذین اشرکوا (۲) لوشاء کہنا
بھی اللہ کو ناپسند ہے (۳) آباؤنا نے بڑوں کو بھی لپیٹ لیا (۴) حرمنا (۵) کذلک کذب
الذین یعنی تم نے سب نبیوں کو جھٹلا دیا (۶) ذاقو باسنا ایسے لوگوں کو سزا ملی (۷) ھل عندکم
من علم۔ اپنا علم لاؤ دیکھو گیا وہ جبر آنکھیں شراب خانوں یا چوریوں کیطرف لیجاتا ہے اور نیکیوں
سے روکتا ہے۔ علم کی بات کرو (۸) الا الظن اس دعوے کی بنیاد ظنیات پر ہے (۹)
الا تخرصون اٹکل پچو باتیں کرتے ہو (۱۰) للہ الحجۃ البالغۃ (۱۱) لھداکم اجمعین
جب وہ ہدایت پر جبر نہیں کرتا تو برائی پر کیوں جبر کرنے لگا۔ اگر ہم مجبور کرتے تو بہر حال نیک بات
پر کرتے۔ کیونکہ ہم قدوس ہیں نیکی پسند کرتے ہیں ۱۳ علی الذی احسن اسباط کے بدلے ہیں

دی کہ وہ محسن بنا ۱۴۔ لا تتبعوا السبل ۔ لتفرق بھم سبیلہ سے اس کا اختلاف
نہیں ہدایت کی راہیں اور گمراہی کی راہیں الگ الگ ہیں ۱۵۔ المص ۔ ص کے معنی
افصل اُصور ۱۶۔ اس سورۃ میں نظائر کے ذریعہ دلائل نبوت دیئے ۱۷۔ اذ امرتک
شیطان کو خصوصیت سے حکم سجدہ ۔ یاد رکھو ۱۸۔ فبما اغویتنی یہ شیطان کا قول ہے
اور وہ جھوٹا ہے ۔ ۱۹ لاٰتینھم ۔ اوپر کیطرف کا ذکر نہیں کیا کہ وہاں شیطان کا غلبہ
نہیں ۔ ۲۰۔ سوا تھما کمزوری ۲۱۔ علی الاعراف اعراف میں اعلیٰ درجے کے لوگ
ہونگے **پ تیسرا ربع** ۔ اخلق السموات والارض فی ستتہ ایام
سموات کے ساتھ ایام کا ذکر نہیں البتہ ارض کے لئے چھ وقتوں کا ذکر کیا اور یہ روز کا مشاہدہ
ہے کہ چھ وقتوں میں زمین بنتی ہے فصل پکتی ہے ۔ ۲۔ استوی علی العرش بے عیب
تخت حکومت پر براجمان ہے ۳ لا یحب المعتدین چلا کر دعا نہ کرو ۔ قرآن وحدیث
کے خلاف دعائیں کرنا ۔ طلب محال ۔ صلہ رحم کے خلاف نہو رشتہ داروں کے حق میں بددعا نہ
کرو ۔ حضرت مسیح موعود کو حکم اجیب کل دعائک الا فی شرکائک اور نبی کریم کو
فرمایا لیس لک من الامر شیء ۵ لیس بی ضلالۃ ۔ فی ضلل مبین کا
جواب کیا نرمی سے دیا ۔ ۶ ناقۃ اللہ ۔ کوئی ایک اونٹنی لیکر ۔ فرمادیا ۔ یہ آیت ہے ۔ ہر ولی
اللہ ایک ناقہ ہے ۔ جب صالح کی اونٹنی ناقۃ اللہ ہے تو کیا نبی کریم کے پیارے ناقہ نہیں
۷۔ تنحتون من الجبال ۔ آجکل بھی امرا پہاڑ پر جاتے ہیں ۔ ۸ فعقروا الناقۃ امیر حمزہ
نے بھی ایک ناقہ حضرت علی کی ذبح کی تھی اور اسکا کلیجہ نکالا باوجود مسلمان ہوجانیکے انکا کلیجہ
چبایا گیا ۹ تبغونھا عوجًا ان کے دین میں کوئی نہ کوئی شبہ و اعتراض ڈھونڈتے رہتے ہو
۱۰ الا ان یشاء اللہ ربنا ۔ انبیاء کا طرز دیکھو کہ کفر جو محال ہے اس کیلئے بھی
الا ان یشاء اللہ ربنا کہتے ہیں ۔ حضرت اقدس کو ایک مولوی نے لکھا کہ میں
اگر انکار کرونگا تو پھر کبھی نہ مانوں گا ۔ آپ نے فرمایا ۔ سبحان اللہ شعیبؑ کے الفاظ پر

عوز نہ کیا ۔

پارہ ۹

۱- فاذا ھی ثعبان مبین - خدانے دکھلایا کہ اب موسیٰ کی جماعت فرعونیوں کو کھاجائیگی ۲- بیضاء للنظرین روشن کتاب کلام قرآنجید کو نور فرمایا ۳- لساحر علیم چالاک مدبر ۴ فماذا تامرون یہ ادب اپنے درباریوں کا اعلیٰ تدبر شاہی پرواکے ۵- ان لنا لاجرا - اسکو یاد رکھیں - بحالت کفر یہ خیالات مگر بحالت ایمان کیا جرات ہوگئی ۶ قال القوا پہلا پرچہ مباحثات ہیں دشمن کا ہونا ۷ ثم لاصلبنکم - یہ بھی دستور تھا کہ قتل کرکے پھر صلیب پر لاش لٹکادیتے ۸- الطوفان طغیانی - وبا - طاعون - ۹ والجراد اب تو لوگ اسے تماشا سمجھتے ہیں - ایسا ہی نقص من الثمرات کو معمولی - حالانکہ یہ عذاب ہیں ۱۰ والدم نکسیر کا مرض ۱۱- اصنام لھم گائے کے بت تھے - ۱۲ وھو فضلکم جن چیزوں کی پرستش کرتے ہیں وہ تو انکی خادم ہیں ۱۳ الن ترانی ابھی نہیں دیکھ سکتے ۱۴- فی التوراۃ والانجیل - باب استثنا باب ۳۳ - یرمیا ۲ - یسعیاہ ۴ - متی ۱۳-۳۱ - اعمال ۳ - باب ۲ یوحنا ۱- آیت ۲۲ یسعیاہ ۵۴ - قرنتیون ۷ - باب ۴ - ۱۵- اصرھم - رسم ورواج ۱۶ حاضرۃ البحر - بنی اسرائیل دریا سے نکل کر ہی دوسری جگہ آباد ہوئے ۱۷ ابنلوھم بما کانوا یفسقون - ابتلاء تین قسم کے ایک امام بننے کیلئے اذابتلی ابراھیم ربہ (۲) بلوناھم بالحسنت والسیئات لعلھم یرجعون - (۳) نبلوھم بما کانوا یفسقون - ۱۸- کونوا قردۃ خاسئین کہتے ہیں تین دن کے بعد ہلاک کر دیا تھا قطعنھم فی الارض آتا ہے - اور مخلف من بعد ھم خلف بھی آیا ہے - ۱۹- واشھد ھم علی انفسھم - ہر بنی آدم کو عقل کے وقت معلوم ہوجاتا ہے کہ میرا کوئی رب ہے ۲۰- لھم قلوب اس آیت میں ان کے جہنمی ہونے

کی وجہ بتائی۔ ۲۱۔ جعلا لہ شرکاء عام میاں بی بی کا ذکر ہے نہ کہ آدم وحوا
کا ۲۲۔ لعلکم ترحمون۔ کفار مخاطب ہیں کہ مومن کیلئے تو ہدایت ورحمت
ضرور ہے۔ پس اسے کافرو تم بھی سنو تو تمہارے لئے رحمت کا موجب ہوجائے
الحمد خلف امام کا مسئلہ یہاں نہیں۔

تیسرا ربع

۱۔ انفال۔ نفل بمعنی سلب۔ مقتول کا کپڑا۔ لتا۔ ہتھیار۔ یا خمس۔ سواری
کے غلام۔ گھوڑا دشمن کا مل جائے وہ نفل ہے۔ تین قسمیں ہیں (۱) فئے
صرف رعب واب سے چیز مل جائے سورہ حشر میں اسکا ذکر ہے۔ (۲) غنیمت جو
تاوان جنگ یا جنگ میں مل جائے جس میں آمدنی وخرچ برابر ہو (۳) نفل
جو خرچ سے بڑھ کر مل گیا یا جنگ میں امید سے بڑھ کر مل گیا۔ یہ بدر کی جنگ کا ذکر ہے
جس میں اتنی آمدنی کا خیال نہ تھا ۲۔ کما اخرجک یعنی کیونکہ ۳۔ لکرھون مشکل سمجھتا
تھا۔ ۴ یجادلون اسکی ضمیر مومنوں کی طرف نہیں پھرتی ۵۔ یغشیکم النعاس اونگھ
سپاہی کو آتی ہے تو یہ فتح کا نشان ہے۔ ۶ لیطھرکم یہ احتلام کا خیال غلط ہے
۷ فوق الاعناق گردنیں اس میں شامل ہیں جیسے فوق الاثنین میں دو یا دو سے زیادہ
۸ فان للہ خدا کی بڑائی کی اشاعت کلام اللہ کی اشاعت ۹۔ للرسول اس کے
سوانح واحادیث کی اشاعت۔ اعتراضوں کا جواب ۱۰۔ ولذی القربی اہل
ذی القربی اہل بیت اہل ہی حق رکھتے ہیں۔ ۱۱۔ فی منامک تمہاری آنکھ میں۔ تھوڑے
دکھائے کیونکہ وہ کچھ ٹیلے پر آگئے کچھ ٹیلے کے نیچے تھے

۱۰۔ رمضان المبارک   پارہ دس

(پہلے تین ربع)

پارہ دہم ۱۰ ار رمضان المبارک پہلے تین رکوع

۱- بدیوں پر اسے جرأت ہوتی ہے جو مومن باللہ نہ ہو یا مومن بالیوم الآخرت نہ ہو یا مستحق کرامت
گنہگار اند پر ایمان لایا۔ یا صحبت بد میں رہنے والا۔ ۲- ومن اتبعک من المومنین
اے نبی تجھے اللہ بس ہے اور جو تیرے ساتھ مومن ہیں انکو بھی اللہ بس ہے ۳- ان یکن منکم
آیۃ یعنے ایک زمانہ ایسا آئیگا اور فی الحال جو تم میں ضعف ہے تو سو دو سو کے مقابلہ میں ۴-
ان یکون لہ اسرٰی لڑائی کے بعد قید ہی کرنا جائز ہے یوں انکو کا پکڑ لینا جائز نہیں ۵-
تریدون عرض الدنیا۔ کیا تم کوئی دنیا کا سامان چاہتے ہو؟ (نہیں) ۶- استنصروکم
فی الدین۔ دینی مسئلہ پوچھے تو بتا دو۔ ۷- سورہ توبہ انفال کا ایک حصہ ہے چونکہ اسنے
الگ سنایا گیا ہے اسلئے الگ رکھا گیا۔ ۸- مامنہ اسکے امن کی جگہ جیلخانہ یا قتل مراد نہیں
۹- الا (۱) اللہ (۲) عام رشتہ داری (۳) قسم (۴) عورت کے ذریعے سے رشتہ دار (۵) معاہدہ
۱۰- وقالت الیہود۔ یہ وہ یہودی ہیں جو حضرموت میں رہتے تھے چوتھی صدی ہجری کے
بعد مفقود ہو گئے قسطلانی نے اسے لکھا ہے ۱۱- الذین کفروا من قبل ہندوؤں کی
تاریخ پڑھو ۱۲- لیظہرہ علی الدین کلہ۔ یہ زمانہ مسیح کا ہے ۱۳- انما النسیٔ (۱) محرم
میں لڑائی منع ہے اگر لڑائی مقصود ہے۔ تو محرم کو صفر اور صفر کو محرم بنا لینا (۲) شمسی اور قمری
میں جو فرق ہے ۳ سال میں ایک ماہ ۳۶ سال میں ایک سال کا ہوتا ہے اسکو نکالنے کے لئے ایک مہینہ دس
دن کا بڑھا لیا تاکہ حساب پورا ہو جاوے مگر اس سے یہ فائدہ اٹھانا کہ سود چاند کے حساب لینا یا
دینی عبادات میں فرق ڈالنا یہ صحیح نہیں کیونکہ اسطرح ممکن ہے رمضان کے دس دن شعبان میں آ
سکتے ہیں۔ ۱۴- لا تحزن۔ حزن نبیوں کو بھی پیدا ہو سکتا ہے بلکہ خوف بھی سورۂ یوسف
انی لیحزننی واخاف ان یاکلہ الذئب ۱۵- انما یستاذنک اسوقت جو اجازت مانگتے
ہیں ۱۶- الا ما کتب لنا۔ جو قانون کے مناسب ہو ۱۷- لیحدبہم بھا۔ بیٹے مسلمان
ہونگے اور انکے مال اللہ کی راہ میں دینگے جس سے کفار باپوں کو دکھ ہو گا ۱۸- اذن۔ چوکنا ہوشیار

۱۹- کالذی، الّذی کبھی مصدری معنی دیتا ہے

باقی سورہ توبہ

۱- جاھد الکفار والمنٰفقین کوئی صحابی منافق نہ تھا اگر ہوتا تو نبی کریم ضرور اس سے جنگ کرتے ۲- وھموا بمالم ینالوا۔ شیعہ سے پوچھو کہ ابوبکر اگر خلافت چاہتے تھے تو انہوں نے پالی پس وہ منافق کیونکر ہوئے ۳- بما اخلفوا اللہ ما وعدوہ۔ وعدہ خلافی کا نتیجہ منافق ہونا ہے اس سے بچو ۴- ولیبکوا کثیرا۔ تھوڑی دیر ہنس لیں انہیں بہت رونا پڑیگا ۵- ولن تقاتلوا معی عدوا۔ رسول کیساتھ نہ کہ دوسرے خلفاء کیساتھ جنگ تبوک سے جو پیچھے رہ گئے تھے ۶- سیری اللہ عملکم اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے ۷ والمؤمنون آیندہ جو خلفاء ہیں وہ بھی دیکھینگے ۸- مرجون جنکا فیصلہ پیچھے ڈالا ہے ۹- مسجدًا ضرارًا- ایک عیسائی نے درحصل گرجا اور بظاہر مسجد بنائی تھی ۱۰- وعدًا علیہ حقا توریت باب استثنا متی باب آیت ۱۹- ۱۱- مومن کے ۹ صفات چاہئیں التائبون تا السائحون (روزہ دار) تا الحٰفظون لحدود اللہ

۱۱ رمضان المبارک- سورہ یونس

۱- الٓرٰ انا اللہ اریٰ ۲- ولا ادرٰکم بہ۔ نہ ہیں تمہیں سمجھاتا یہ قرآن ۳- جریت بہم بہم بجائے بکم اسلئے کہ یہ لوگ خدا سے دوری میں پڑے ہیں ۴- زیادۃ" دیدار الٰہی صحابہ نے معنے کئے ہیں ۵- او نتوفینّک یہانتک ہم روح قبض کر لینگے تیری ۶- واسرالندامۃ ندامت کو ظاہر کرینگے ۷- واجعلوا بیوتکم قبلۃً اپنے گھر ایکدوسرے کے آمنے سامنے بنائیں ۸ فرعون وجنودہ بغیاً۔ فرعون موسیٰ کے تابع نہ تھے پس بغاوت صرف اپنے حاکم سے نہیں ہوتی ۹- فان کنت۔ ہر آدمی کو خطاب اما یبلغن عندک الکبر میں اگر رسول کریم مخاطب ہیں تو ماننا پڑیگا کہ آپ کے والدین آپ کے سامنے بڑے ہوئے وہ تو فوت ہو گئے تھے ۹- فسئل الذین یقرؤن الکتٰب اہل کتاب سے پوچھو کہ تعلیم کا طریق

یہی ہے یا نہیں

سورہ ہود

۱۔ستنائق بہ صدرك واعظ و ناصح جب اپنے وعظ کے لئے مناسب محل نہ دیکھے۔ تو اس کا سینہ تنگی کرتا ہے ۲۔ شاھد منہ۔ سچائی کے گواہ (۱) اللہ تعالےٰ کا مکالمہ (۲) وجدان صحیح (۳) عقل صحیح (۴) فطرت سلیم (۵) سنن الٰہیہ (۶) اخلاق محمدیہ (۷) اسماء الٰہیہ (۳) علی الجودی۔ اللہ کے فضل پر وہ کشتی ٹھہری ۴۔ فلا تسئلن بنی میں کیا ادب ہوتا ہے کہ بجائے اسکے جو تمہیں میں ایسی دعا نہ کرونگا یہ کہا کہ آپ ہی توفیق دیجئے انی اعوذ بك ان اسئلك ۵۔ تلك من انباء الغیب یعنی اے نبی تیرے دشمن بھی غرق ہونگے

بارہواں روزہ

بقیہ سورہ ہود و سورہ یوسف تا پارہ ۱۲

۱۔ضحکت (۱) ہنس پڑی (۲) حیض آگیا ۲۔ ھولاء بناتی۔ یہ بیٹیاں ضمانت میں رکھ لو ۳۔ مالنا فی بنتك من حق۔ بیٹیاں ضمانت میں نہیں رکھی جائیں ۴۔ ان کنت علی بینۃ۔ تحقیق بینہ پر ہوں ۵۔ فاستقم کما امرت و من تاب معك۔ ساتھیوں کا ذمہ ہے جس کے لئے نبی کریم نے فرمایا شیبتنی ھود ۶۔ اولو ابقیۃ۔ صاحبان فہم و عقل ۷۔ عربیاً کھولکر سنانے والی زبان میں ۸۔ القصص۔ بیان ۹۔ انی رأیت یہاں خواب کا ذکر نہیں اسی طرح نبی کریم نے جو دجال یاجوج ماجوج وغیرہ کے بارے میں رأیت فرمایا تو خدا جانے اسے رؤیا یا کشف کیوں نہیں قرار دیتے ۱۰۔ ایت للسائلین (۱) مکہ سے نکلنا پڑا (۲) پھر حاکم ہو گئے (۳) مکہ فتح ہو گیا (۴) مکہ والوں نے معافی کی درخواست کی ۱۱۔ احب الی ابینا۔ جیسے اس قوم میں نبی کریم خدا کے محبوب بن گئے ۱۲۔ لا تقتلوا یوسف۔ نبی کریم کے دشمن اس سے زیادہ سخت تھے کیونکہ انہوں نے قتل کا فیصلہ کر دیا ۱۳۔ وانا لہ لحافظون۔ دیکھو خدا کا نام نہیں لیتے اور جب تک نہیں لیتے ناکام رہتے ہیں

۱۴- همت بہ وھم بہا۔ بیوی نے اپنے مطلب کے لئے اور یوسف نے چھڑانے کے لئے زور لگایا
۱۵- سکیناً۔ مصری چھری کانٹے سے کھاتے ۱۶- الا ملک کریم۔ یہ تو کوئی دیوتا ہے مشرک لوگوں کا
دستور ہے ۱۷- اما احدکما فیسقی۔ خواب کبھی بالکل نظارہ کے مطابق ہوتا ہے جیسے عصر
خمر کا خواب کبھی ادھا اس طرح اور آدھا اور رنگ میں جیسے روٹی بجائے صلیب اور
تاکل الطیر اسی رنگ میں کبھی بالکل اور رنگ میں (جیسے یوسف کا خواب کہ دیکھے ستارے نکلے
بھائی) ۱۸ فانسٰہ الشیطٰن اس قیدی کو بھلا دیا شیطان نے ۱۹- سبع بقرات
سمان۔ ارزانی کے دنوں میں کیا سات ہی گائیں موٹی ہوتی ہیں نمونہ تھا۔ اسی طرح دجال نبی کریم کو
اس قوم دجال کا ایک نمونہ دکھایا گیا۔ دوم۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ کافر کی رؤیا بھی سچی نکل آتی ہے فاسق
کی بھی بچے کی بھی ۲۰- ذٰلک لیعلم۔ غفور رحیم تک بعض یوسف کا قول بتاتے ہیں بعض امرأۃ العزیز کا
۲۱- وادخلوا من ابواب متفرقۃ۔ میرے خیال میں حضرت یعقوبؑ نے علیحدہ پیغام پہنچانے کے
لئے انکو الگ الگ دروازے سے داخل ہونے کا حکم دیا اور یہ حکم الٰہی حکم تھا ۲۲- اوی الیہ اخاہ
اس سے معلوم ہوا کہ حسب قرارداد یعقوب وہ بھائی پہلے پہنچ چکا تھا ۲۳- قبل وعاء اخیہ
چونکہ وہ مقرب یوسف ہو کر رہ چکا تھا اسلئے اسکی اولاً تلاشی تلاشی لینے والے نے نہ لی ۲۴- کذٰلک
کدنا لیوسف یعنی یوسفؑ کو اس معاملہ کی کوئی خبر نہ تھی نہ اس نے کوئی تدبیر کی سقایہ بھول کر
رکھا۔ اور محافظ نے از خود تلاشی لی ۲۵- فقد سرق اخ لہ۔ یہ انکا جھوٹ ہے جیسے پہلے
بھی جھوٹ بول چکے ہیں ۲۶- وابیضت عینٰہ اسوقت آنکھیں ڈبڈبا گئیں یہ مطلب
نہیں کہ روتے رہتے تھے ۲۷ بقمیصی ھٰذا شرمندہ کیا ہے کہ آگے بھی قمیص ہی لے گئے تھے
اب بھی وہی جاوے ۲۸ علیٰ وجھہٖ۔ سامنے رکھ دیا ۲۹ فارتد بصیراً۔ یقین ہو گیا۔ اور پھر
الم اقل لکم کھولکر سنایا پہلے باوجود الہام کھولا نہیں اللہ کی بے پرواہی سے ڈر کر پیشگوئی کا پورا
علم بعد از وقوع ہوتا ہے ۳۰- وقد احسن بی پاک لوگ شکایات اور مصائب کا ذکر نہیں
کرتے کہ یہ شکر کے خلاف ہے ۳۱ توفنی مسلماً۔ لاتموتن الا وانتم مسلمون حضرت یعقوبؑ

نے لکھا تھا۔ اسکی تعمیل میں توفی کہتے ہیں یہ بھی ثابت ہوگیا کہ توفی کے معنے موت کے ہیں ۳۲
ذالك من انباء الغیب مکہ والوں کو بتایا کہ تم بھی ایسا ہی کرو گے اور آخر میں تم پر فاتح ہونگا
۳۳۔ وما کنت لدیہم مکہ والوں کے پاس ۳۴۔ اذا استیائس الرسل۔ نبی اپنی
قوم سے نا امید ہوجاتا ہے ۳۵۔ فظنوا انہم قد کذبوا گمان کرلیتی ہے اپنی قوم
کہ ان انبیاء کو جو الہام ہوئے جھوٹے ہوئے

سورہ رعد و ابراہیم ۱۳۔ رمضان المبارک

۱۔ آلمر ۲۔ لا یؤمنون۔ نہ ماننے کی وجوہ (۱) غفلت (۲) عدم توجہ (۳) اپنے آپ کو
نصیحت کا محتاج نہ سمجھا (۴) کبر و استکبار (۵) راستباز کو جھٹلانا (۶) اپنے وعدے کا خلاف
کرنا ۳۔ ان فی ذالك لآیٰت۔ قرآن مجید تو ایک ہی ہے مگر اس سے ہر شخص اپنے حالات
کے مطابق فیض حاصل کرتا ہے ۴۔ ولکل قوم ہاد۔ ہاد سے مراد اللہ تعالےٰ ہے ۵
سیرت بہ الجبال پہاڑوں سے پرے تک پہنچایا گیا ۶۔ کلم بہ الموتیٰ بڑے بڑے
کفار کو سنایا گیا یہ سب کچھ کیا گیا تو کفار کہاں ہوگے اللہ ہی کی سلطنت اس تمام ملک پر
ہوجائے گی ۷۔ افلم یائیس۔ کیا نہیں جانتے ۸۔ بظاہر من القول (۱) مضبوط
بات (۲) باطل ۹۔ ام الکتب اصل الاشیاء ۱۰۔ من اطرافہا امیروں غریبوں میں
اسلام پھیلتا جاتا ہے ۱۱۔ ومن عندہ علم الکتٰب استثنا باب ۱۸ ۱۵ یسعیاہ ۴۸ ۲۱
۱۲۔ ایام اللہ۔ نعم و نقم بار بیتعائے ۱۳ تاذن۔ بتادیا ہے ۱۴ فی افواہہم رسلوں
کے مونہوں پر ہاتھ رکھے کہ بولو مت ۱۵۔ من ورائہ اسکے آگے ۱۶۔ قال ابراہیم
سات دعائیں ہیں سات بار رب کہا ہے ۱۷۔ تبدل الارض غیر الارض کفر کی سر
زمین اسلام کی سرزمین بنجائیگی اور آسمان وحی کا آسمان

سورہ حجر

۱۔ نزلنا الذکر۔ ذکر رسول کو بھی کہتے ہیں ۲۔ انا لہ لحافظون۔ مارنے والوں نے عین

شوکت اسلام میں حضرت عمرؓ و علیؓ و عثمانؓ کو شہید کر دیا مگر عین کمزوری کے ایام میں ایک رسول اللہؐ کے مقابلہ میں اتنے مخالف کچھ نہ کر سکے ۳۔ وما ننزلہ کوئی ایجاد ہر گز ہر گز ارادے سے نہیں ہوئی اتفاقاً اسکا اصل معلوم ہو گیا ۴۔ الی یوم الوقت المعلوم۔ ابلیس مرچکا اسکی اولاد ہی چلتی ہے ۵۔ سبعۃ ابواب۔ دوزخ کے متعلق تو ہے بہشت کے متعلق کوئی آیت نہیں ۶۔ انا منکم وجلون انبیاء کے قلب پر اسکا انکشاف ہو جاتا ہے چونکہ وہ عذاب لائے تھے ۷۔ عن العٰلمین اجنبی آدمیوں سے نہیں روکا ۸۔ ان کنتم فاعلین اس قسم کی بات ۹۔ لعمرک۔ مسیح موعود نے کہا ہے تیرے منہ ہی کی قسم میرے پیارے احمد اسپر اعتراض کرنے والے اس آیت پر غور کریں ۱۰۔ سبعًا من المثانی سات آیات جو بار بار پڑھی جاتی ہیں (الحمد) ۱۱۔ المقتسمین۔ قرآن کے بعض حکم پر عمل بعض سے عملی انکار جیسے لڑکیوں کو وراثت ۱۲۔ سبح بحمد ربک۔ دشمن سے بچنے کا طریق بتایا

۱۴ ر رمضان المبارک۔ سورۃ نحل صبح

۱۔ امر اللہ۔ عذاب لہٰذا یہ آگ کا نتیجہ ہے ۲۔ ویخلق ما لا تعلمون اور سواریاں بھی پیدا کریگا جن کو تم نہیں جانتے ۳۔ وبالنجم قطب اسی طرح اللہؐ کے بندے روحانی منازل کے طے کرنے میں قطب کا کام دیتے ہیں ۴۔ اھل الذکر قرآن والوں سے ۵ یخسف اللہ بہم۔ ذلیل کرے ۶۔ المثل الاعلیٰ مثل کے معنے صفت کے بھی ہیں ۷۔ فاحیا بہ الارض۔ زمین کے اندر ہزاروں قسم کے بیج ہیں بارش سے سب پھوٹ آتے ہیں اسی طرح قرآن مجید سے ہر ایک فطرت اپنی استعداد کے مطابق اپنا ظہور کرتی ہے ۸۔ سکرًا ورزقًا حسنًا۔ نخیل و اعناب سے کوئی شراب بناتا ہے کوئی رزق حسن اسی طرح قرآن مجید سے بعض گمراہی کے عقاید نکال لیتے ہیں ۹۔ اوحی ربک الی النحل جب ایک مکھی کی وحی سے شہد الیسی چیز شفاء للناس بنتی ہے تو محمد رسول اللہ کی وحی سے کیا کچھ نہ بنیگا ۱۰۔ الم یروا الی الطیر۔ یہ پرندے تمہاری لاشوں کے کھانے کے لئے اللہ

نے رکھے ہیں ۱۱۔ ولا تکونوا کالتی نقضت غزلہا۔ صلح حدیبیہ کے معاہدے کو مشرکین نے اسی طرح اپنے ہاتھوں سے توڑا ہے جس طرح ایک عورت اپنا کاتا ہوا ٹکڑے ٹکڑے کردے ۱۲۔ بدلنا اٰیۃً ایک نشان مٹا کر دوسرا قائم کرنا چاہتے ہیں بت پرستی کی بجائے توحید ۱۳۔ توفّی۔ یہ اور باب ہے اور توفیتنی اور باب ہے یاد رکھو ۱۴ ضرب اللہ مثلاً قریۃ۔ مکہ ہی مراد ہے ۱۵۔ امۃ معلم الخیر ۱۶۔ حنیفا۔ صراط مستقیم پر چلنے والا

۱۵ ار رمضان۔ سورہ بنی اسرائیل

۱۔ اسریٰ بعبدہٖ۔ یہ اشارہ ہے ہجرت کی طرف کہ کس طرح خانہ کعبہ سے مدینہ کی مسجد میں پہنچے یا معراج کے ایک حصہ کا ذکر ہے ۲۔ وجو ھکم تمہارے بڑے آدمیوں کو۔ بنی اسرائیل کو بتایا کہ مشرق سے کچھ لوگ آئینگے اور پھر مغرب سے اور دوبار تمہیں ذلیل کردینگے سنبھلو یہ دراصل مسلمانوں کو سنایا تھا۔ عباسیوں کی زبردست سلطنت تھی چین تک اثر جب فسق و فجور بڑھ گیا۔ ہلاکو خان نے اٹھارہ لاکھ آدمی قتل کیا۔ سلطنت گئی مسلمان نہ سمجھے ہسپانیہ میں سلطنت تھی حملہ آوروں نے اس ملک میں اسلام کا نام و نشان تک نہ رہنے دیا ۳ جہاز منتخب کتابوں کے غرق کرادیئے ۳۔ وجعلنا اللیل والنھار۔ ایک زمانہ ایسا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بہت چشم پوشی فرماتا ہے وہ رات کہلاتا ہے مگر جب مامور آتا ہے تو پھر مجرم گرفتار ہوتے ہیں یہ زمانہ مسیح کا بھی ایسا ہی ہے ۴۔ اذاً لابتغوا۔ مشرکوں کو کہا ہے کہ محمد رسول اللہ کسی بت کے پرستار نہیں پس اگر یہ بت کچھ چیز ہوتے تو وہ ضرور انکو نقصان پہنچاتے اور فتح نہ ہونے دیتے ۵۔ واٰتینا داؤد زبورًا۔ نبیوں نے تیرے متعلق بڑھ بڑھ کر پیشگوئیاں کی ہیں ازانجملہ زبور داؤد میں بھی ۶۔ الا ان کذب بہا۔ اور نہ اس بات نے منع کیا کہ پہلوں نے جھٹلایا ۷ والشجرۃ الملعونۃ۔ اور یہ جھگڑے لعنتی ہیں قرآن میں ۸ تبیعًا۔ ناصر و مددگار۔ بدلہ لینے کے لئے ۹ سنۃ من قد ارسلنا۔ یہ طریقہ کہ جب نبی نکلا۔ تو قوم پر عذاب آیا ۱۰۔ فتھجد بہٖ۔ تہجد کے معنے ہیں نیند ہٹانا ۱۱۔ عن الروح۔ کلام

پاک (قرآن) کے بارے میں ۱۲ من امر ربی یہ خدا کے حکم سے آیا ہے ۱۳ و قالوا انومن لك
یہ سب ۹ نشان ہیں۔ اور سب تورات و قرآن مجید کی بنا پر ہیں۔ اور سب اپنے اپنے موقعہ پر دکھائے
گئے مگر اس رنگ میں جو بشر رسول کے مناسب تھے ۱۴ عمیا و بکما و صما مگر دوسرے موقعہ پر
قرآن مجید میں ہے (۱) دعوا هنالك ثبوراً (۲) سمعوا لها شهيقا پس مطلب یہ ہے
کہ خوشی کی بات نہ سنیں گے نہ بول سکیں گے ۱۵۔ تسع ایت۔ عذاب کے نو نشان (۱) عصا (۲) ید بیضا
(۳) طوفان (۴) قحط (۵) قمل (۶) خون کی بیماریاں (۷) نقص من الثمرات (۸) مینڈک حکم بھی نو
ہی ہیں (۱) شرک مت کرو (۲) چوری نہ کرو (۳) زنا نہ کرو (۴) ناحق قتل نہ کرو (۵) چالاکیاں نہ کرو
(۶) بیاج مت کھاؤ (۷) بہتان نہ باندھو (۸) لڑائی میں میدان سے نہ بھاگو

سورہ کہف

۱۶۔ الكهف۔ ملک کی ایک سرحد پر۔ کنارہ پر ۱۷۔ فضربنا على اذانهم۔ دوسرے لوگوں
سے بیخبر رہے ۱۸۔ وتری الشمس۔ ایسے ملک میں گئے کہ مشرق کی طرف منہ کر کے دیکھو
تو آفتاب دائیں رہ جائے مغرب کی طرف تو بائیں۔ ۱۹۔ ونقلبهم ایک وقت آئیگا کہ یہ دور
دراز پھیل جائیں گے انکے نشان یہ ہیں کہ ان کو کھیتوں میں کتا رہتا ہے اور انکا رعب ہے ۲۰ بورقكم
هذه۔ وہ چندہ کر کے پھر ملک میں غلہ کی تجارت کرینگے ۲۱۔ اذ یتنازعون بينهم
یہ پیشگوئی ہے اپنے وقت پر ظاہر ہوگی۔ ۲۲ یحلون فیها من اساور یہ سونے کے
کپڑے حضرت عمر کے زمانہ میں دیئے گئے

پارہ ۱۵ بقیہ سورہ کہف از رکوع ۵

۱۔ اضرب لهم مثلا رجلين۔ یہ یہودیوں کو فرمایا ہے اور حضرت نبی کریم کی نبوت کا ثبوت
دیا ہے متی ۲۱ باب آیت ۳۳ مرقس ۱۲ باب ۱۳ آیت لوقا ۹ باب یسعیاہ ۵ باب ۲ آیت
یرمیاہ ۲ باب ۱۵ آیت ۲۶ باب ۲۳ آیت تاریخ نمبر ۲ ۲۴ آیت مکاشفات ۵ باب ۶ آیت
رجلین۔ اسحٰق و اسمٰعیل پہلے اسحٰق کا باغ تھا جنتین سلطنت و نبوت بنی اسرائیل نے بنی اسمٰعیل

پر طعنہ کیا۔ آخر سلطنت بھی چھینی گئی موت بھی نہ رہی ۲۔ لکنا۔ لیکن میں میرا یہ مذہب ہے
۳۔ خیراً من جنتك۔ چنانچہ محمدیوں کو عراق۔ عرب۔ عراق عجم۔ مصر۔ یورپ۔ ایران ملا۔ ۴
واضرب لہم مثل الحیوٰۃ الدنیا یہ عیسائی مخاطب ہیں۔ متی ۴ باب ۹ آیت متی باب
۱۳۔ آیت متی ۱۹ باب ۲۴ آیت انمیں لکھا ہے کہ دولت مل سکتی ہے شیطان کے سجدہ
سے چنانچہ ان لوگوں نے کیا اور دولتمند ہوئے اور لکھا ہے کہ دولت مند خدا کی بادشاہت
میں داخل نہیں ہوتا ۹ نسیر الجبال۔ سلطنتیں بڑی بڑی ہونگی مگر آخر اڑینگی ۷۔ واذ قال
موسیٰ۔ مجوسی مخاطب ہیں سلطنتیں دو بڑی ہیں حضرت موسیٰ کے وقت کہانی حضرت نبی کریم
کے وقت ساسانی تھے دانیال نبی کی پیشگوئی کی طرف اشارہ کیا ہے دو سینگوں کا مینڈھا
۸۔ مجمع البحرین۔ نیل ابیض نیل ازرق مراد ہو سکتے ہیں خرطوم پر میرے نزدیک وہ اصل
مراد ہے۔ جہاں دین و دنیا کی بہتری تھی یہ معراج ہے حضرت موسیٰ کا ۹۔ اتنا غداء نا
ایک بات سے دوسری بات یاد آتی ہے کھانے سے مچھلی کا خیال آیا ۱۰۔ عبداً من عبادنا
حضرت خضر جو ملک ہیں بشر نہیں اور اب بھی بعض ولیوں کو ملتے ہیں۔ نبی کریم کے معراج میں انطلق
انطلق آتا ہے یہ مناسبت ہے ۱۱۔ غلماً۔ جوان جس کی مونچھیں ہوا میں ہلتی تھیں ۱۲
استطعما۔ ایکدفعہ مجھے بھی ایسا موقعہ پیش آیا کسی نے مجھے کہا مانگ لو قرآن مجید میں استطعما
آیا ہے میں نے کہا انہیں کب مل گیا تھا ۱۳ فکانت لمسکین۔ فقراء و مساکین میں فرق ہے فقیر
کا ترجمہ محتاج۔ محتاجی کی کئی قسم ہیں مثلاً روٹی نہیں سرما میں لحاف نہیں خرچ ختم ہو گیا۔ وہ
چاہے خواہ گھر میں امیر ہی ہو۔ باقی رہا مسکین۔ قابل ترقی آدمی ہے۔ ترقی کا سامان نہیں مثلاً
جلد سازی جانتا ہے سامان نہیں ۱۴۔ جن تین باتوں پر اعتراض کیا خود موسیٰؑ کو پیش آئے
دیوار بنانے پر اعتراض کیا حالانکہ خود بلا مزد پانی پلایا۔ خود ایک نفس قبطی کو قتل کیا۔ خود ان کا
صندوق پانی میں ڈالا گیا (ب) دوم۔ عیب کی نسبت اپنی طرف ہے۔ اور خوبی کی اللہ کی طرف
یہ ادب ہے ۱۵۔ ذوالقرنین۔ جس کا ذکر دانیال باب ۸ آیت ۲۲ میں ہے کیقباد ۱۰ ام

(د) ایک سینگ تو سکندر تھے مقدونیہ کا بادشاہ ۱۶۔ مطلع الشمس۔ بلوچستان مراد ہے
۱۷۔ بین السدین۔ آذربائیجان و آرمینا کے درمیان دیوار بنائی۔ ایران سے شمال یاجوج
ماجوج قوم رک گئی۔

۱۶۔ رمضان سورہ مریم۔ وسورہ کہف

۱۔ سورہ مریم میں ہر ناامید کو امید و تسلی دلائی ہے۔ دعا خالی نہیں جاتی کسی نہ کسی رنگ میں
فائدہ دیگی بشرطیکہ ایمان ہو ۲۔ ک۔ کریم کافی کبیر لا۔ ہادی۔ ی۔ یجیر ولا یجا ر علیہ ع
علیم۔ عزیز ص صادق الوعد یا زکریا۔ ابراہیم۔ ادریس اسمٰعیل اور انکی صداقتوں کا ذکر ۳۔
یرث آل یعقوب۔ وراثت مال کے علاوہ بھی ثابت ہوگئی ۴۔ من الکبر عتیا لکھا ہے
۷۵۔۸۰ سال عمر تھی ۵۔ الا تکلم الناس۔ بہت بولنے والے کے قوی مضمحل ہوجاتے ہیں
۶۔ واتینٰہ الحکم۔ بچپن میں پکی پکی باتیں کرتا تھا ۷۔ روحنا۔ اپنا کلام ۸۔ سمت غش
آجاتا ۹۔ سریا۔ سردار ۱۰۔ فاتت بہٖ۔ مدت کے بعد مصر سے کر آئیں جب عیسےٰ کو نبوت
مل چکی تھی ۱۱۔ اخت ھارون۔ ہارونی قوم کی بہن ہو ۱۲۔ شیئاً فریا۔ ہمارے مذہب
کا مخالف ۱۳۔ من کان فی المھد۔ کل کا لونڈا استحقار سے کہا ۱۴۔ فی الکتٰب ابراھیم
آپ بھی اولاد کی طرف سے ناامید تھے۔ ۹۹ برس کی عمر میں اسحق پیدا ہوئے ۱۵۔ یا ابت میرے
بزرگ (باپ نہ تھا) ۱۶۔ فی الکتٰب موسیٰ وہ شہر سے بھاگے مگر خدا نے اس ناامیدی میں رسول
بنا دیا ۱۷۔ فی الکتٰب اسمٰعیل۔ جو واد غیر ذی زرع بچنے کی امید بھی نہ رکھتے تھے ۱۸۔ خلف
خراب اولاد ۱۹۔ غیاً۔ نقصان۔ دکھ دوزخ کی وادی ۲۰۔ ان منکم اے منکران قیامت
۲۱۔ وردًا۔ پیاسا

سورہ طٰہٰ

۲۲۔ اس سورہ میں قبولیت دعا کی تائید ہے طٰہٰ او بڑے آدمی او حریص ۲۳۔ استوٰی اعتدل
(حکومت میں نقص نہیں بلغ اشدہ (کمال کو پہنچگیا) علیٰ (سب پر عالی ہے) ظہر (غالب ہے)

استقرار و شاہت میں تزلزل نہیں) انتہٰی (صفات میں یکتا) ۲۴- اکاد اخفیہا
ہے کہ میں اسے ظاہر کردوں - اخفی از یں خفاءہا ۲۵- رب اشرح لی صدری قبولیت
دعا کا ذکر جو اس سورۃ کا منشاء ہے موسیٰ مانگتے ہیں نبی کریم کو فرمایا - الم نشرح لک صدرک ۲۶ قولا
لینا - حفظ مراتب ضروری ۲۷- فما بال القرون الاولیٰ - بات کو ٹال کر دوسری طرف
لیجانیکے لئے کہا ۲۸- مکانا سوی ایسا مکان جو فریقین کا یکساں امیر و غریب کے لئے ہو مباحثہ
کے لئے ایسا ہی مکان چاہیئے ۲۹- خیفۃً لوگوں کے ابتلاء سے خوف کیا نہ کہ رسیوں سے
۳۰- الا یرجع الیہم - الہام کے منکر بھی اپنے خدا کو بچھڑا ہی تجویز کرتے ہیں ۳۱ بصرت
مجھے علم ہے جو تجھے نہیں ۳۲- من اثر الرسول - رسول کی کچھ متابعت کی پھر چھوڑ دی ۳۳ زرقاً
نیلی پیلی آنکھوں والے ۳۴- عشراً - ہزار برس شان و شوکت تھی ۳۵ عن الجبال - ان سلطنتوں کو
مٹا دیگا ۳۶ غوی - دنیا کی زندگی کے دن تلخ گذرنے لگے۔

انبیاء

۱- اقترب للناس - ادہر انسان کام کرتا ہے - اُدہر اسکا نتیجہ بھگتتا ہے ۲- ذکرکم - شرفکم
تمہیں تاریخی آدمی بنانے کے لئے ۳- کانتا جب بارش نہیں ہوتی تو آسمان بند اور زمین بھی [illegible]
اسی طرح وحی کی بارش شروع ہوگئی ۴- ان تمید بہم انکے ساتھ چکر کھاتے ہیں ۵ بل فعلہ کرنے
والے نے کیا تو ضرور ہے بڑے صاحب یہ بیٹھے ہیں ان سے پوچھ لو

۱۷ ر رمضان بقیہ سورہ انبیاء و سورہ حج

۱- اب نوح کی دعا کا ذکر ہے پھر ایوب کی دعا کا پھر زکریا کی دعا کا ۲- داؤد و سلیمان کی بیان میں
بتایا - کہ بعض وقت چھوٹے وہ حق بات کہہ جاتے ہیں جس کی طرف بڑوں کا ذہن منتقل نہیں ہوتا
۳- یحکمٰن فی الحرث - وہ فیصلہ نہ قرآن میں مذکور ہے نہ حدیث میں ہمیں ضرورت تفتیش
نہیں ۴- الریح عاصفۃ - حکومت زبردست ۵ ومن الشیطین - دور دور کے لوگ
۶- ان لن نقدر علیہ - اللہ تعالے مجھ پر تنگی نہیں کریگا ۷- فنفخنا فیہا من روحنا

اپنا کلام اسکو پہنچایا ۸ حتیٰ اذا فتحت۔ زمانہ خروج یاجوج ماجوج ہر نیک و بد کا نمونہ موجود ہوگا ۹۔ کطی السجل جس طرح ایک تحریر اپنی مکتوب چیز و مضمون کو لپیٹ لیتی ہے ۱۰۔ قال رب احکم یہ محمد رسول اللہ کی دعا ہے

سورہ حج

۱۔ اس سورہ میں تمام قوموں کو آگاہ کرتا ہے کہ زلزلۃ الساعۃ آتا ہے "جنگ" ۲۔ لن ینصرہ اللہ۔ اس قائل کو مدد نہیں دیگا یا محمد رسول اللہ کو تو اسے چاہیئے کہ خودکشی کر لے محمد رسول اللہ کو تو ضرور مدد ملیگی ۳۔ ان الذین امنوا والذین ھادوا۔ ان سب قوموں کا نام لیا ہے جنکا متنبہ کرنا مقصود ہے ۴۔ سخرھا لکم۔ جیسے یہ تمہارے فرمانبردار ایسے ہی تم اللہ کے فرمانبردار بنو۔ قربانی میں یہی سمجھایا ۔ ۵۔ القی الشیطن فی امنیتہ۔ انکی خواہشوں میں شریر لوگ روک ڈالدیتے ہیں ۶۔ لن یخلقوا ذبابا۔ مکھی نہیں بنا سکتے تو چمگادڑ مسیح کب بنا سکتا تھا

سورہ المومنون

۱۔ خاشعون (۱) تذلل (۲) قیام فیما امر ربہ (۳) لا یجاوز بصرہ عن مصلاہ (۴) ہاتھ پاؤں کو روک رکھنا (۵) ادہر ادہر نہ دیکھنا ۲۔ لامانٰتہم۔ امانت اپنے ماتحت و رعایا کو بھی کہتے ہیں ۳۔ فار التنور۔ سحر کا وقت آگیا۔ زمین کے اوپر پانی آگیا۔ عذاب زور سے آگیا۔ ۴۔ من کل زوجین اثنین۔ ضرورت کے جانور ۵۔ لیشرب مما تشربون۔ حالانکہ اسی پانی سے گلاب پیدا ہوتا ہے اسی سے خضراء دمن ۶۔ اویناھما الی ربوۃ۔ کشمیر ۷۔ یوتون ما اتوا۔ نیکی کرتے ہیں ۸۔ لا یفلح الکفرون۔ فلاح نہ پاتے کا قرابتدا میں فرمایا۔ قد افلح المومنون۔

۱۸ رمضان۔ سورۃ النور

۱۔ اس سورہ میں بتایا ہے کہ نبی کریم تک یہ سلسلہ نہیں۔ بلکہ خلافت کا سلسلہ بھی تا یوم قیامت ہے۔ خلافت کے منکر اور عیب چین ہونگے۔ مگر آخر ذلیل ۲۔ فرماتا ہے کہ مجرموں کو تو ہم سزا

دینے کا حکم دیتے ہیں انہیں خلفاء کیوں بتانے لگے پس تم الزام دہی سے باز آؤ ۳۔ اچھیت
بری باتیں بروں سے منسوب ہوتی ہیں۔ تشید المطاعن ایک کتاب شیعوں نے بنائی ہے
اسکے جواب میں ایک آیت کافی ہے فالذین ھاجروا واخرجوا من دیارھم و
اوذوا سبیلی وقتلوا وقتلوا لاکفرن عنھم سیّئاتھم ولادخلنّھم جنّت
تجری من تحتھا الانھر ثوابًا من عند اللہ واللہ عندہ حسن الثواب
۴۔ لا تدخلوا بیوتا جب ظاہر میں مداخلت کی اجازت نہیں تو ان خلفاء کی اور انکے
متبعین کی عیب چینی کیونکر جائز ہے ۵۔ قل للمومنین یغضوا جب ظاہری آنکھ لیجانا
جائز نہیں تو باطنی آنکھ سے انکے حالات کی تفتیش کیونکر جائز ہو ۶۔ ماظھر منھا۔ قد
آواز ۷۔ اللہ نور السمٰوات۔ نور کے معنی ہادی کے ہیں ۸ مثل نورہٖ۔ اسکے ایک نور
کی مثال دیتا ہے جو خلفاء کے گھر میں ہوتا ہے ۹۔ اذن اللہ ان ترفع۔ اللہ تعالیٰ خبر دیتا
ہے کہ ان گھروں کو بڑا بنا دیگا ۱۰۔ او کظلمٰت ایسے لوگ انکا ذکر جو جماعت میں داخل ہیں
مگر در اصل نہیں ہوے۔

پارہ ۱۹ شروع

۱۔ ارسل الریح بشرا بین یدی رحمتہٖ۔ نبی کریم صلعم سے پہلے بعض موحد لوگ امیہ بن الصلت
زید بن عمر پیدا ہوئے۔ مگر جماعت صرف نبی کریم صلعم نے بنائی۔ اسی طرح مسیح موعود سے پہلے
سید احمد خان وفات مسیح کا قائل تھا۔ مگر یہ خدا پرست جماعت یہ پابند کتاب و سنت مرزا کے
لئے تھی۔ ۲۔ ھذا عذب فرات۔ سمندر سے بخار اٹھتے مانسون چلتی ہیں۔ سمندر میں
کھاری پانی بارش کا میٹھا پانی جس سے کنوؤں اور چشموں میں پانی آتا ہے ۳۔ خلفۃ
جو رات کو نہ کر سکے دن کو کر لو جو نہ کر سکو وہ رات کو کر لو ۴ ھونا۔ تعلق تھوڑا رکھنا۔ دکھ نہیں دیتا
سکینت و وقار ہو۔ تکبر نہیں کرتے۔ فساد نہیں کرتے۔ نافرمانی نہیں کرتے ۵ لم یسرفوا
خطا پر خرچ نہیں کرتے۔

سورۃ الشعراء

۶-اعناقہم-جماعت کی جماعت ۷-نادیٰ ربک-الہام بلند آواز سے بھی ہوتا ہے-
۸-انا رسول-انا جمع ہے رسول احد صرفی نحوی تو اعتراض ہی کریں یہ خدا کا کلام ہے-
۹-الضالین-قومی جوش قومی حمیت قومی حمیت میں تھا ۱۰-ان عبدت بنی اسرائیل
تمام قوم کو تو غلام بنا رکھا ہے-اور ایک لڑکے کی پرورش کا احسان جتاتے ہو یہ نعمت ہے
جسکا احسان مجھپر دکھاتے ہو-فرعون نادم ہوا-پھر اس بات کا اشارہ نہیں کیا ۱۱-ان اضرب
بعصاک-اپنی جماعت کو لیجاؤ وہاں دریا کے درمیان سے خشکی پڑی تھی ۱۲-لسان صدق
جو بات لکھوں وہ عمر بھر پختہ ہے

بقیہ سورہ شعراء ع ۷

۱-ریع-منظرگاہ عام ۲-ھضیم-خوب پکا ہوا ۳-المسحرین کھاؤ پیو ۴-انذر
عشیرتک الاقربین-رسول اللہ نے ایک پہاڑی پر چڑھکر اپنے متعلقین کو نام بنام پکار
کر اسکی تعمیل کی ۵-تقلبک فی السٰجدین-مسلمانوں کے گھروں میں جاتا ہے

سورہ نمل

-طس لطیف و سمیع ۷-زینا لہم اعمالہم-ہمنے تو انکے لئے جو اعمال کر نیکے ہیں-بہت
خوبصورت دکھائے ہیں تاکہ انکی طرف مشغول ہوں ۸-وانک لتلقی القرآن-موسیٰ سے
کلام ہوا-تو نبی کریم صلعم سے بھی ۹-من فی النار-جو آگ کی طلب میں آیا ہے وہ برکت دیا
گیا ۱۰-وقالا الحمد للہ-مسلمانوں کو زیادہ حمد چاہیئے داؤد و سلیمان کو جو دیا گیا تھا وہ
قرآن کے ایک حصہ میں آگیا ۱۱-الجن والانس والطیر-امیر لوگ-غریب لوگ فاتح قوموں
کی تعریف میں کہا جاتا ہے کہ پرندے انکے ساتھ اڑتے ہیں-تاکہ دشمن کی لاشیں کھائیں ۱۲
نملہ-ایک قوم کا نام ۱۳-تفقد الطیر-چڑیاخانہ کا معائنہ فرما رہے تھے ھدھد کہ جچا تھا
نام کی مناسبت سے یاد آگیا ۱۴-عرشہا-اسکے لئے ایک تخت ۱۵-ان یرتد الیک

طرفک۔ سوار ہوگئے ہیں انکے واپس آنے تک ۱۶۔ نکر والھا عرشھا۔ ایسا اعلیٰ تخت ہو کہ اسکا اپنا تخت اسے ناپسند ہو جائے ۱۷۔ کشفت عن ساقیھا۔ گھبراگئی ۱۸۔ وکان فی المدینۃ تسعۃ رھط۔ نبی کریم کے خلاف ۹ آدمی تھے۔ ابولہب (جسے طاعون ہوئی) ابوجہل امیہ (بدر میں مارے گئے) عقبہ (اسے مدینہ لے جارہے تھے رستہ میں قتل کیا گیا) حارث۔ (ناک سے رطوبت نکلی) ولید (ایڑی میں تیر لگنے سے مرا) عاصی (کانٹا چبھا اور پھر اماس ہوگیا) اسود (دیواروں پر سر مار مار کر ہلاک ہوگیا)

پ۲۰

۱۹۔ روف لکم۔ میں چلا جاؤں گا۔ تو اس سے ایک برس بعد عذاب آئیگا ۲۰۔ دابۃ من الارض طاعونی اجرام ۲۱۔ وھی تمر مرالسحاب۔ پہاڑ بھی بادل کی طرح چلتے رہتے ہیں حرکت ارض ثابت ہوئی

سورۃ القصص

۱۔ چونکہ نبی کریم کو مثیل موسیٰ فرمایا۔ اسلئے حضرت موسیٰ کا ذکر قرآن مجید میں بہت آیا ہے۔ دوم اسلئے کہ وہ صاحب شریعت تھے سوم اسلئے کہ نفس ہر یکے کمتر از فرعون نیست لیک اوراعون مارا عون نیست پس لکل فرعون موسیٰ کے مطابق موسیٰ کا ذکر مومنوں کے لئے بہت مفید ہے ۲۔ یذبح ابناءھم۔ تاکہ یہ قوم ہمارے مقابلہ کے قابل نہ ہو جائے ۳۔ ونرید۔ ہمارا یہ ارادہ رہتا ہے مسلمان اس نکتہ کو سمجھیں وہ تکبر و فضولی چھوڑ دیں تو خدا انہیں آئمہ بنادے ۴۔ آل فرعون فرعون کی لڑکی ۵۔ وقال امرأۃ فرعون۔ فرعون کی بیوی نے سفارش کی ۶۔ فارغا۔ دل غموں سے خالی ہوگیا ۷۔ لتبدی بہٖ۔ قریب تھا کہ اس خوشی کا اظہار کرتی مگر ہمنے روکدیا ۸۔ ھٰذا من عمل الشیطان۔ یہ تیرے شیطانی فعل کا نتیجہ ہے ۹۔ انی ظلمت نفسی مینے اپنے آپکو مشکلات میں ڈال لیا ۱۰۔ فاغفرلی ستاری کیجئے ۱۱۔ فلن اکون ظھیرًا للمجرمین۔ اس شکرانہ میں پختہ عہد کرتا ہوں کہ آئندہ بھی مجرموں کا مددگار نہ ہونگا ۱۲۔ قال یموسیٰ اترید۔ وہ جس کی مدد کرنے لگے تھے سمجھا۔ مجھپر حملہ کرنے لگے ہیں ۱۳۔ قضیٰ موسی الاجل

نبی اعلیٰ درجے کو پسند کرتا ہے اسلئے دس برس ۱۴ . . . .

. . . .

. . . . ۱۵- قال لاھلہ اپنے ساتھ والوںکو ۱۶- شاطی الواد

الایمن- الہامات صادقہ دائیں طرف کے ہوتے ہیں ۱۷- فاجعل لی صرحا- تمسخراً کہا ۱۸
وماکنت بجانب الغربی- خدا نے مجھے یہ سمجھایا ہے کہ موسیٰ نے تین دفعہ رسول اللہ کی پیشگوئی کی ہے
ان حالات کا ذکر ہے ماکنت بجانب الغربی ماکنت ثاویا- وماکنت بجانب الطور ایک یہ جہاں یہ
حکم تھا کہ اوپر کوئی نہ آئے زلزلہ آیا یہ آتش فشانی- اسوقت حضرت موسیٰ نے حسب الحکم قوم کو اوپر بلایا مگر
انہوں نے کہا ہم کیا ہماری اولاد بھی سننا نہیں چاہتی- خدا نے کہا بہت اچھا اب یہ نبوت تمہارے
بھائیوں کو ملیگی- غار حرا سے بھی مکہ نیچے ہے یہ پیشگوئی باب ۱۸ استثنا میں ہے

پھر ۳۳ باب میں پیشگوئی ہے "دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ" پھر مدین میں کتاب پیدائش
۱۲ باب سے ۲۱ تک رسول اللہ کا ذکر ہے فرماتا ہے تیرے متعلق یہ ۳ پیشگوئیاں ہیں کیا تو نے خود
لکھوالیں ہرگز نہیں ۱۸ اھوا ھدیٰ منہما- یعنی تورات کی پیشگوئی نہیں مانتے تو پھر اور
کتاب لے اس میں اپنی پیشگوئی دکھا دوں ۱۹- مفاتحہ- مفاتح جمع مفتح- خزانے ۲۰- لرادک
الیٰ معاد- یعود الیہ الانسان- وطن- مکہ (پیشگوئی ہے) ۲۲- فلا تکونن ظہیرا
للکفرین- یہ موسیٰ سے مماثلت ہے آپ کے ہاتھ سے بھی صرف ایک آدمی مارا گیا- احد میں
ایک شخص بڑے جوش سے بڑھا کہ میں نبی کو مارونگا- آپ نے کہا آنے دو صحابہ نے عرض کیا- بہت
تیز ہے فرمایا اللہ حافظ ہے- کسی کا خنجر لیکر چرکا لگا دیا وہ پیچھے لوٹا اور پھر مر گیا

سورۃ عنکبوت

۲۳- ولیعلمن علم دو قسم ہے ایک انکی قبل از وجود اشیاء دوم ساتھ ساتھ جب چیز جو حادث ہو یہ دوسرا علم ہے ۲۴- و
اثقالا مع اثقالہم کچھ اور بوجھ ضلال کا نہ کہ کفارہ کا جیسا کہ وماھم بحاملین من خطیئتھم میں تھا ۲۵- تخلقون
افکا- تصنعون ۲۶- کمثل العنکبوت- مباحثہ میں ایک رنگ پر نہ رہنے والا آدمی جھوٹے مذہب کا پیرو ہوتا ہے

پ ۲۱

۱- اتل ما اوحی الیک من الکتٰب - آجکل کے مسلمان زندوں کو تو سناتے نہیں - البتہ قبروں پر مردوں کو سناتے ہیں ۲- الا بالتی ھی احسن - مباحثہ میں ابتدا نہ کرو - وقت مقرر ہو - رنج کیسا حملے کتنے ہوں دشمن کی جو بات حق ہو اسے مان لو ۳- انما الاٰیٰت - قہری نشانات معجزات قرآنی کے منکر تین گزرے ہیں - سر سید - لیکھرام - حافظ نذیر احمد - حالانکہ ایسی آیتوں میں انکار نہیں وہ تو فرماتا ہے - اللہ کے پاس نشانات ہیں - اور میں انہی سے ڈرانیوالا ہوں ۴ ولیاتینّھم بغتۃً - لولا انزل علیہ اٰیٰتٌ کا جواب ہے - ۵- ان ارضی واسعۃ - جس جگہ میں جس مجلس میں جس حالت میں جس خوراک میں غفلت ہو اسے چھوڑ دینا چاہیئے ۶- اللّٰہ یرزقھا وایاکم مہاجرین کے رزق کا بھی اللہ متکفل ہے جانور گھر سے کچھ ساتھ لیکر نہیں چلتے - مگر محنت ضرور کرتے ہیں پس مہاجر کو ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ رہنا جائز نہیں -

سورۃ الرّوم

۷- بضع سنین - ۳ سے ۹ برس کے اندر ۸- ثم یعیدہ - ہر وقت آدمی خلق ہوتا رہتا ہے - ہر روز ہمارا گوشت پوست خون نیا ہوتا ہے ۹- یحبرون - خوشی دیے جاتے ہیں (۲) عزت دیے جاتے ہیں (۳) نئی نئی نعمت دیئے جاتے ہیں ۱۰- ولہ الحمد - معلوم ہوا کہ نماز میں الحمد ضروری ہے ۱۱- یخرج الحیّ من المیت - بروں سے اچھے - اچھوں سے برے ۱۲- فطر الناس علیھا - اسلام کے تمام احکام فطرت کے مطابق ہیں مصنوع سے صانع کی طرف اعمال کی جزاء کا اعتقاد - ہر چیز کا ایک اندازہ میں ماننا - اندرونی تحریکوں کا متبع ہونا سب مانتے ہیں اور یہی اصول اسلام ہیں - چور ڈاکو زانی اپنے لئے وہ فعل پسند نہیں کرتا جو دوسروں سے کرتا ہے یہ فطرت کی گواہی ہے اسلام کے احکام پر ۱۳- بغیر عمد ترونھا ایسا ستون نہیں جو تم دیکھ سکو ۱۴- مانفدت کلمٰت اللّٰہ - کیونکہ ہر ہر قطرے میں کئی حکمتیں ہیں ۱۵- ینزل الغیث - بارش کے نتائج بچے کا سعید و شقی ہونا کسی کا نیک و بد کام کرنا اللہ ہی

کو معلوم ہے

بعد العصر۔ سورہ السجدہ

۱۔ بل ھو الحق۔ تمام دواوین کتب ادبیہ حدیث فقہاء کے کلام سے قرآن کی شان الگ ہی جس سے ظاہر ہے کہ وہ انسان کا کلام نہیں ہو سکتا ۲۔ عالم الغیب۔ گزشتہ اور آئندہ لوگ ۳۔ نفخ فیہ من روحہ۔ اپنا کلام اس بندے کو پہنچایا ہے ۴۔ جعل لکم السمع اس کلام کو سننے اور اسکے عاملین کو دیکھنے اور پھر سمجھنے و غور کرنیکے لئے کان۔ آنکھ۔ دل دیئے

سورۃ الاحزاب

۵۔ اتق اللہ۔ اسکا صحیح ترجمہ یہ ہے کہ تقوے پر قائم رہیو ۶۔ من قلبین فی جوفہ دو چیزوں سے یکساں کامل محبت نہیں ہو سکتی ۷۔ واذ اخذنا من النبیین سب نبیوں سے محمدؐ رسول اللہ صلعم کی نبوت کی خبر دینے اور انکے ظہور کی پیشگوئی کرنیکا عہد لیا۔ حتیٰ خود نبی کریم سے بھی کہ خود نبی کریم سے بھی کہ اپنی نبوت کا اندازہ کریں ۸۔ فارسلنا علیہم ریحًا۔ اس اندھیری سے کفار کی آگ بجھ گئی وہ منحوس سمجھے اور سردار کے بھاگنے پر سب بھاگ گئے ۹۔ سئلو الفتنۃ وہ دشمن کفران سے چاہتا۔ تو وہ کافر ہو جاتے (لاتوہا) ۱۰۔ قل لازواجک۔ اس سے پہلے مال غنیمت دینے کا ذکر کیا ہے۔ تو ساتھ نبی کی بیویوں کو سنا دیا کہ یہ دنیا کے ساز و سامان تمہارے لئے نہیں۔ اس بات کا خیال بھی نہ کرنا حضرت عائشہ سے جب پوچھا گیا۔ تو اس نیک بی بی نے کہا

پ ۱۷

۱۱۔ اھل البیت۔ تین دفعہ قرآن میں یہ لفظ آیا ہے تینوں جگہ بیبیاں ہیں۔ شیعہ پر حجت جو بیبیوں کو اس میں گنتے نہیں ۱۲۔ وتخفی فی نفسک۔ لوگوں کے مبتلا بہ عاصی ہونیکا ڈر تھا۔ کہ نافہمی سے ابتلاء میں نہ آجائیں۔ وہ کہینگے نبی نے انکی شادی کی۔ اب انکی بن نہیں آتی ۱۳۔ زوجنکھا اس سے ظاہر ہے کہ آپکی خواہش کا دخل تھا ۱۴۔ ولا یخشون احدًا الا اللہ۔ اس محکم آیت نے تخشی الناس متشابہ کے معنے کھول دیے ہیں۔ کہ وہ لوگوں کے ابتلاء میں پڑنے کا ڈر تھا ۱۵ خاتم النبیین۔ تمام کمالات نبوت کی آپ پر حد ہو گئی ۱۶۔ احللنا لک۔ حلال کی ہوئی بہتر

تیری لئے بیبیاں ماضی کا صیغہ ہے ۱۷ ترجی من تشاء - جیسے عورتوں کو پارہ ۲۱ کے اخیر میں اجازت
ہی جو چاہے ہے جو چاہے نہ ہے اسی طرح آپکو اجازت ہے فریقین راضی ۱۸ لا یحل لک النساء
جو اوپر کا معاملہ ہو چکا تو پھر یہ حکم نازل ہوا عام مومنوں کو تو آزادی ہے کہ چار چھوڑ کر اور کرلیں مگر
نبی کو یہ بھی اجازت نہیں ۱۹ - حسنھن - انکی خوبیاں الا ما ملکت یمینک - جو تیرے نکاح
میں آچکیں وہ آچکیں اب اور نہیں ۲۰ لا تدخلوا بیوت النبی - جب نبی کی بیبیاں جو مائیں ہیں
انکے گھر میں بلا اجازت جانا جائز نہیں - تو دوسرے گھروں میں زیادہ احتیاط چاہیئے ۲۱ - یدنین
علیھن من جلابیبھن - گھونگٹ سینے تک نکال کر ۲۲ والمرجفون کسی کے متعلقین کی نسبت
کوئی بدخبر اڑا دینے والے ۲۳ المعنا سادتنا - کسی جگہ ان سرداروں کو جن کہا ہے اس محکم آیت
سے جن کے معنی حل ہو گئے ۲۴ الامانۃ - ایسے احکام مثلاً درخت کھجور کو کہا کھجوریں لگا ورنہ بڑ کو
اور حکم دیا - ۲۵ فابین ان یحملنھا - انکار کر دیا کہ اپنے ذمہ کچھ بوجھ رہ جائے یعنے حکم کی بجا
آوری میں خیانت نہیں کرتے ۲۶ - الطیر پرندے ساتھ فوجوں کے جائیں تا کہ دشمن کی
لاشیں کھائیں ۲۷ قدر فی السرد - میخیں یا حلقے اندازے سے ہوں اسکے لئے وقت مقرر کر لو
یہ دنیوی کام دین کے لئے الگ ۲۸ ولسلیمن الریح (۱) حکومت اتنی لمبی تھی کہ مشرق مغرب
ایک مہینے کے رستہ تک پھیلی ہوئی تھی (۲) انکے جہاز بحیرہ روم و خلیج فارس تک چلتے تھے - پیادہ
مہینے میں جائے جہاز ایک وقت میں ۲۹ - ومن الجن - پہاڑی لوگ ۳۰ - الا دابۃ الارض
سلطنت کا قائمقام ہوشیار ہو تو شاہ کی موت معلوم نہیں ہوتی مگر ایک بیٹا ایسا تخت پر بیٹھا
جس کا آسمان سے تعلق نہ تھا - زمینی آدمی تھا عصا ر سلطنت کھا یا گیا (تاکل منساتہ) ۳۱ - لو کانوا
یعلمون الغیب ہمیں معلوم ہوتا کہ سلطنت کا انجام یہ ہونیوالا ہے تو کیوں خواہ مخواہ انکا کام
کرتے رہتے پہاڑی لوگوں نے یہ کہا - حضرت سلیمان کے بیٹے کے صحبتی لوگ بہت خراب تھے امرا
بیرونجات نے ایڈریس پیش کیا - اسکو جواب سکھلایا کہ میں تم پر لوہے کی لاٹھ سے حکومت کرونگا
وہ بگڑ گئے اور بادشاہ اور بنا لیا میںنے دیکھا ہی ریاستوں کی باگ کسی ادنیٰ آدمی کے ہاتھ میں

ہوتی ہے جو جاہے رئیس سے کرا لیتے ہیں اگر نہ مانے تو رئیس کی جان پر بنجاتی کیونکہ اسکے رشتہ دار تمام خاندان رئیس ہیں مختلف طور سے پھیلے ہوتے ہیں ۳۲- العرم جو پانی بند کو توڑے ۳۳- قریً ظاھرۃ ایک بستی سے نکلتے تو دوسری نظر آنے لگتی- آجکل تو ہر شہر سبا بنا ہوا ہے سفر کیا آرام کا سفر ہے ۳۳ لکم میعاد یوم- ایکسال پھر جمع بیننا کی بات پوری ہوئی جنگ بدر ۳۴- مکر الیل- وہ تدبیریں جو راتدن تم کرتے تھے ۳۵ یعیدون الحق- انہی جنھوں نے پہلے استکبروا کہہ چکا ہی

سورہ فاطر

۱- اولی اجنحۃ صوفیوں نے لکھا ہی میں اسکا ذمہ وار نہیں کہ عروج کے اسباب کا نام اجنحہ ہے ۲- فمنھم ظالم لنفسہ- جو بدی کو چھوڑ کر نیکی اختیار کرنیکے لئے اپنے آپکو تکلیف میں ڈالے- وہ کتاب کا وارث ہوتا ہے ۳- یحلون فیھا من اساور یہ ایران کو فتح کرنیکی پیشگوئی ہے ۴- ما یتذکر فیہ- میرے نزدیک ادنیٰ حقدار ۱۸ سال ہے ۵- ما ترک علیٰ ظھرھا من دابۃ چونکہ یہ چیزیں آدمی کی بہتری کے لئے ہیں اسلئے فرمایا جب انسان ہلاک ہو تو یہ چیزیں ہلاک

سورہ یٰس

۶- یٰس- او کامل انسان او کامل سید- سردار .... ۷- واضرب لہم مثلاً- قرآن مجید و صحیح حدیث میں اس قریہ یا ان مرسلوں کا نام ہے- میرے فہم میں حضرت موسیٰ و حضرت محمد رسول اللہ و حضرت مسیح تین انبیاء ہیں جنکا ذکر ہے ۸- لنرجمنکم- ہم تمہیں سنگسار کر دینگے- ۹- فعززنا بثالث تیسرا (محمد مصطفیٰ) ایسا زبردست آیا- کہ اسکی قوم سے کوئی لات و عزّیٰ کا پرستار نہ رہا- بلکہ تمام عرب مسلمان ہوگیا- بلکہ تمام دنیا کے مذاہب کے معابد اسی کے نام پر فتح ہوئے (۱) یوروشلم (۲) آتشکدہ آذر (۳) خانہ کعبہ

پ ۲۳

۱- مما لا یعلمون- تمام نر و مادہ کا علم دنیا کو نہیں- پتھروں کے درختوں کے دونوں کے جوڑے

ہوتے ہیں۔ ۲ - حملنا ذریتہم۔ اب بھی جس کی اولاد بحری سفر کے ذریعے ولایت پہنچتی ہے۔ وہ بڑا فخر کرتا ہی ۳ - فلا یستطیعون توصیۃ۔ بدر میں مارے گئے۔ نہ وصیت کرسکے نہ لوٹ کر گھر جا سکے۔

سورہ صفت

۳۰۳

۴ - والصفت صفاً۔ صفیں باندھ لی جائیں لیکچر ار لیکچر دیں پولیس کا انتظام بھی ہو۔ تو یہ ثابت ہو گا کہ اللہ ایک ہی اسکا نمونہ جلسہ اعظم مذاہب میں ہی ۵ الملاء الاعلیٰ جناب الٰہی کا الہام اولاً جن کو پہنچتا ہے ۶ رؤس الشیطین۔ اسکے پھل ایسے ہوتے ہیں جیسے سانپ کی زبان ۷ نظرۃ فی النجوم ذریعہ شناخت اوقات کو دیکھا آجکل بھی کسی مجلس سے اٹھنا ہو تو گھڑی دیکھتے ہیں ۸ - انی سقیم میں بیمار ہوں یہ جھوٹ نہیں آدمی بیمار بھی ہوتا ہے تقریر بھی کرسکتا ہے حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنی نظیر پیش کی۔ ۹ - وفدیتہ بذبح عظیم۔ اس ملک میں بلیدان آدمی کی قربانی ہوتی تھی۔ اسکے روکنے کے لئے سمجھایا کوئی اپنے بچے کو خواب میں ذبح کرتے دیکھے۔ تو اسکے یہ معنے نہیں کہ بچہ ہی ذبح ہو بلکہ اسکی بجائی بکرے کی قربانی چاہیئے ۱۰ - یقطین۔ تربوزہ۔ بھاری پھل جس کی بیل ہو

سورہ ص

۱ - ص۔ صادق ۲ - ذی الذکر۔ فطرت کو جگانے بھولی ہوئی باتیں یاد دلانے کے لئے قرآن آیا مسئلہ تثلیث و کفارہ بت پرستی انسان کی فطرت میں ہرگز نہیں۔ ۳ - منذر منھم۔ حالانکہ انکے حکماء و علماء و مقنن و پولیسمین و بادشاہ انہی سے ہوتے ہیں پس رسول کا انہی میں سے آنا فطرت کے خلاف ہے ۴ - وانطلق الملاء بول اٹھے سردار ۵ - فی الملۃ الاٰخرۃ۔ کسی دوسرے کے مذہب میں مجوس عیسائی ۶ - ھنالک مھزوم من الاحزاب۔ سورۃ احزاب میں ولما را المومنون الاحزاب قالوا ھذا ما وعدنا اللہ ورسولہ۔ یہ مکی آیت ہے ھنالک سے اشارہ فرمایا۔ مکہ میں یہ پیشگوئی پوری ہوگی ۷ - اذ تسوروا المحراب۔ فرماتا ہی باہمہ ساز و سامان حضرت داؤد پر دشمن نے حملہ کر دیا تھا اور آپکے پاس (اے نبی) کوئی قلعہ وغیرہ نہیں

اللہ حافظ ہے ۸۔ قالوا لا تخف۔ جب جاگتا پایا تو ان دشمنوں نے جو بارادہ قتل آئے تھے ایک
بات گھڑ لی ۹۔ الا الذین امنوا۔ افسوس مفسرین پر جنھوں نے حضرت داؤد کے بارے میں
قصے لکھے حالانکہ اللہ فرماتا ہے انبیاء تو کجا مومن بھی دوسرے کے حق پر حملہ نہیں کرتے ۱۰۔ انما
فتناہ۔ یعنی ضرور مملکت میں کچھ نقص ہی جو دشمن کو جرأت ہوئی ۱۱۔ انا جعلنك خليفة
جو خلیفہ بناتا ہے اللہ ہی بناتا ہے حتیٰ کہ باپ دادا کا خلیفہ جو اسکی اولاد ہے وہ بھی اللہ چاہے
تو بنائے ورنہ موت وغیرہ سے نہ بن سکے ۱۲۔ عن ذکر ربی۔ اللہ کے لئے جہاد کا سامان ہونے
کی وجہ سے گھوڑوں سے پیار کرتے ہیں ۱۳۔ توارت بالحجاب۔ معائنہ ہو رہا تھا سوار آگے
نکل گئے فرمایا واپس لاؤ ۱۴۔ فطفق مسحا۔ جو لوگ اسکے معنے تلوار کرتے ہیں وہ وضو میں
فامسحوا برؤسکم کی آیت کی تعمیل بھی اسی طرح کریں کہ اپنے سر پر تلوار چلا لیا کریں ۱۵۔ لا
ینبغی لاحد من بعدی۔ اپنے تقرب کا ملک دوجود دوسرے کی وراثت میں نہیں آتا انسان
اپنے آپ میں ترقی کرے تو بڑی بات ہے ۱۱۔ والشیطین۔ دور کا غوطہ لگانیوالوں کو کہتے ہیں
شریر آدمی قید بھی ہو سکتے ہیں اور مزدور بھی ۱۲۔ واذکر عبدنا ایوب۔ حضرت ایوب کسی سفر
میں گئے تھے ۱۳۔ مسنی الشیطن کسی تکلیف کی شکایت کی ۱۴۔ ارکض برجلك۔ اپنے
سواری کے جانور کو ایڑی مارو۔ جلدی چلاؤ اور پانی کے چشمہ پر پہنچ جاؤ ۱۵۔ یہ سورۃ مکی ہے
اشارہ بہ ہجرت چنانچہ آپکو مدینہ میں مکہ کی بی بی کے علاوہ مدینہ میں اور بیبیاں بھی دلادیں ۱۶
ضغثا۔ مٹھا ٹہنیوں کا ۱۷۔ فاضرب بہ۔ مارو جانور کو (اور جلدی پہنچو) مگر اسے زیادہ تکلیف
نہ دو (ولا تحنث) ۱۸۔ حمیم آتشک والے کے حلق میں زخم اور پیپ ناچار انکو کھانا پڑتا ہے یہ دنیا میں
نظارہ ہے ۱۹۔ خالق بشرا ہر ایک روحانی آدمی کے متعلق یہ ذکر ہے ۲۰۔ الیٰ یوم
الوقت المعلوم۔ قیامت تک نہیں ۲۱۔ لا صطفیٰ مما یخلق۔ بیٹا بنانے کے بھی معنے ہیں کہ
منتخب کرے ۲۲ جعل منها زوجها۔ اسی قسم سے خلق الانسان من عجل کے یہ
معنے نہیں کہ انسان عجل کا بیٹا ہے ۲۳ لیسمعون القول اللہ کی بات لوگوں کی بات مگر پہردی

احسن کی کرتی ہے۔ ۲۴ کتبا متشا بہا۔ یصدق بعضہ بعضاً ایک جگہ حل نہ ہو تو دوسری جگہ کر دیتا ہے ۲۵۔ من کل مثل۔ ہر عمدہ بات

پ ۲۴

۱۔ کذب علی اللہ۔ خواب۔ کشف۔ الہام۔ وحی۔ قرآن کی آیت یا حدیث جھوٹی پڑھ دے جان بوجھ کر معنی غلط کرے۔ ۲۔ للہ الشفاعۃ۔ شفاعت پانچ قسم ہے (۱) شفاعت بالمحبت مثلاً کسی پیارے نے بات کہدی وہ مانی جاتی ہے (۲) شفاعت بالوجاہت۔ اللہ کے ہاں بھی بہت سے وجیہ ہیں۔ مگر انکی وجاہت کا دباؤ نہیں ہوتا (۳) شفاعت بالعلم خدا کے ہاں بیعلمی نہیں (۴) شفاعت بلحاظ اکرام و اعزاز مثلاً حاکم جانتا ہے کہ مجرم کو چھوڑنا ہی۔ مگر اس چھوڑنے کیساتھ کسی کا اکرام رکھ لیتا ہے (۵) شفاعت بالحمق کہ یونہی بات کہہ دی۔ سب قسم کی شفاعتیں اللہ کے اختیار میں ہیں جس کی شفاعت چاہے ان سے لے جسے چاہے اعزاز و علم و وجاہت و محبوبیت دیدے ۳۔ احسن ما انزل الیکم۔ مثلاً بدلہ لینا بھی جائز ہے اور صبر و عفو بھی اب یہ صبر اور معافی دیدینا بہتر ہے اور یہ طریق صلحا ہے ۴۔ الم یاتکم رسل منکم کافروں میں سے رسولوں کو کہا۔ پس اولی الامر منکم سے صرف مسلمان ہی مراد نہیں۔ ۵۔ حٰم۔ حمید مجید حی و مالک ۶ علی کل قلب متکبر جبار۔ مہر بے وجہ نہیں لگی یاد رہے ۷۔ لعلی ابلغ الاسباب۔ یہ تمسخر کے طور پر کہتا ہے ۸۔ النار یعرضون علیہا۔ اس میں عذاب قبر کا ثبوت ہے ۹۔ بعض الذی نعدھم۔ اس سے پہلے ان وعد اللہ حق ہے بعض وعدوں میں تخلف ہو جاتا ہے۔

سورہ حٰم السجدہ

۱۰۔ فی یومین۔ دو وقتوں میں ۱۱۔ و حفظاً۔ محفوظ رکھا ہے ان منجموں سے ۱۲۔ یلحدون کسی اسم الٰہی کی تکذیب کرتے۔ استہزاء کرتے تحریف کرتے ہیں ۱۳۔ بیّنا بیان کرتے ہم۔

پ ۲۵

۱-علم الساعة-ہر گھڑی کا علم کیا معلوم کہ اب سے کچھ منٹ بعد کیا ہوگا ۲-وما تخرج من
ثمرات-یہ تفصیل اسلئے ہے تا لوگ جانیں کہ اللہ کو علم جزئیات کا بھی ہے فلاسفر کہتے ہیں-صرف
کلیات کا علم ہے وہ غلطی پر ہیں ۳-آیتنا فی الآفاق مصر و عرب فتح ہوئے ۴-فی انفسکم
فتح مکہ ۵-حٰمٓ-عٓسٓقٓ-حمید مجید-علی وعظیم-سمیع وقادر و قوی ہوں ۶-لو شاء اللہ
لجعلہم امة واحدة-اللہ نے چاہا ایک ہو جاؤ گے چنانچہ ہو گئے ۷ لعل ۸-الا المودة
فی القربیٰ-تم پیار کرو ان کاموں میں جو قرب الٰہی کا موجب ہیں-یا یہ کہ اپنے رشتہ داروں میں محبت
بڑھاؤ ۹-یسکن الریح-انکے اسٹیم روک دے ۱۰-یجتنبون الکبائر-ہر ایک بدی کی ابتدا
صغیرہ ہے یعنی مبادی معاصی اور انتہا کبیرہ ہے ۱۱-او من وراء حجاب-مثلاً کوئی
نقشہ دکھایا جاوے

سورہ زخرف

۱ ۲-حٰمٓ-حمید و مجید وحی ۱۳-انہ-اس ضمیر کی طرف خیال رکھو-سب قرآن مجید کی طرف پھرتی
ہیں سوائے ایک کے کہ شیطان کی طرف ہے ۱۴-فی ام الکتٰب-محکمات کا علم ہو-تو سب
قرآن کا حل ہو جاتا ہے ۱۵-لعلکم تھتدون-جب ظاہری رستے بنائے تو باطنی رستے بھی ضرور
ہیں-کتاب اللہ پر عمل سے خدا تک پہنچو ۱۶-فی الخصام-لڑائی میں کھل کر نہیں نکل سکتی ۱۷ لجعلنا
لمن یکفر-آخر کافر بھی جو محنت کرتے ہیں انکا معاوضہ دنیا میں اجر پاتے ہیں ۱۸-او نرینك
یہ الہام کا طرز ہے اب تو مسلمان بھی اعتراض کرتے ہیں کہ یقینی بات نہیں بتائی ۱۹ ولا یکاد یبین
بولنا بھی نہیں جانتا-بات بھی نہیں کر سکتا ۲۰-مثلا نیک نمونہ اچھی صفتوں والا ۲۱-وانہ
لعلم للساعة-یہ قرآن کہ اس میں قیامت کا خوب بیان ہے اگر مسیح کی طرف ضمیر پھرتی ہے تو آگے
فرمایا-وعندہ علم الساعة گویا مسیح مر کر خدا کے پاس ہے جہاں اب بھی مر کر پہنچینگے-والیہ
ترجعون-یہ بھی ثابت ہوا کہ عیسٰے تمہارے پاس نہیں آئیگا ۲۲-وکانوا مسلمین-ایمان

کیساتھ عمل ضروری ہے ۲۳- من شہد بالحق۔ جو اجکل حق کی گواہی دے رہا ہے یعنی محمد رسول اللہ جسے کفار تک جانتے ہیں بعض مسلمان جو شفاعت کے منکر ہیں۔ ان پر افسوس ۲۴- وقیلہ یہ عطف ساعۃ پر ہے۔ ل و بمعنے ربّ یعنی بار بار اس کا کہنا

سورہ دخان و سورہ جاثیہ

۱- تاتی السماء بدخان مبین۔ قحط کے دن آئینگے جن کیوجہ سے آسمان دھوآں دھار نظر آیگا ۲- البطشۃ الکبریٰ۔ جنگ بدر ۳- وانی عذت بربی۔ یہ دعا میری مجرب ہے

۴- فما بکت علیہم السماء اہل ملک و اہل زمین (۲) اسوقت خاص بارش کے چند قطرے

۵- فبای حدیث یعنی قرآن مجید کے بعد

پ ۲۶ سورہ احقاف

۱- ماذا خلقوا من الارض۔ ارضی اشیاء میں سے کوئی ایک بنائی ثابت ہو۔ مسیح نے چمگادڑ نہیں بنائی ۲- شاہد من بنی اسرائیل یعنے حضرت موسیٰ پیشگوئی فرما چکے ہیں ۳ نفراً من الجن۔ کچھ پہاڑی لوگ تھے یہودی معلوم ہوتے ہیں نصیبین کے رہنے والے

سورۃ محمدؐ

۴- حتیٰ تضع الحرب اوزارہا۔ اس جہاد کا منشاء یہ ہے کہ جنگیں موقوف ہو جائیں

۵- فہل عسیتم ان تولیتم۔ میں جب یہ آیت پڑھتا ہوں یزید یاد آجاتا ہے ۶- سیحبط اعمالہم۔ انکی کوششیں بار آور نہ ہونگی اور اگر دنیا میں

سورۃ فتح

۷- ید اللہ فوقہم۔ ان پر خدا کی مدد ہوتی ہے ۸- فتحاً قریباً خیبر کی فتح ۹ کف ایدیہم عنکم۔ یہ حدیبیہ کا ذکر ہے ۱۰- مثلہم فی الانجیل۔ متی باب ۱۳ آیت ۲۱

سورہ حجرات

۱- لا ترفعوا اصواتکم۔ کلام اللہ قول الرسول کے مقابل پر اپنی آواز نہ بڑھاؤ۔

سورہ قٓ

۲۔ قٓ۔ قیامت ہے اور اسکا شاہد قرآن مجید ہے کہ تم بعد الموت مبعوث ہو گے ۳۔ ولدینا مزید جناب الٰہی کا دیدار

الذٰریٰت

۱۔ وفی انفسکم۔ اے آیات نہ کہ "اللہ" ۲۔ فی صرۃ۔ جماعت میں بولتی چھوکر حیرت۔

سورہ الطور

۱۔ والطور۔ فرمایا طور میں ہمنے جس سے باتیں کیں اسکے دشمنوں کو ہلاک کیا۔ ایسا ہی ہو غار حرا کے عابد تیرے دشمن ہلاک ہونگے ۲۔ وکتٰب مسطور۔ موسٰی کو کتاب فرعون کی ہلاکت کے بعد ملی آپکو تو پہلے ملی ۳۔ والبیت المعمور۔ خانہ کعبہ پر حملہ کرنیوالے اصحاب فیل کو ہلاک کیا۔ تو کیا تم اس سے بڑھکر ہو ۴۔ غلمان اعلٰی آدمیونکے بچے ۵۔ کاھن۔ ان لوگونکی تین عادات ہیں (۱) طبیعت میں یکسوئی (۲) ہر وقت ناپاک رہنا (۳) خلوت میں رہتے ہیں اختلاط سے بچتے ہیں۔

سورہ النجم

۶۔ ما ضل صاحبکم۔ اس میں مرشد کے نشان بتائے۔ جاہل نہ ہو اجنبی نہ ہو علم کے خلاف عمل نہ کرے گری ہوئی خواہشوں سے بچے اسکا قول و فعل مطابق کتاب اللہ ہو ۷۔ فاستوٰی۔ استاد بھی ٹھیک شاگرد بھی ٹھیک ٹھاک ۸۔ بالافق الاعلٰی۔ انتہاء کمال پر پہنچ گیا ۹۔ فکان قاب قوسین۔ عربوں میں دوستی کے اظہار کا یہ طریقہ تھا کہ دو کمانوں کو جوڑ کر ایک تیر ڈالتے کہ تیرا دشمن میرا دشمن ۱۰۔ عند سدرۃ المنتھٰی عرب جلسہ کرتے تو بیری کے نیچے فرمایا یہ جلسہ بڑی انتہا درجہ کی بیری کے نیچے جنت کے قریب ہوا۔

سورۃ قمر

۱۔ وانشق القمر۔ اوپر سے ایسے پتھر دنیا میں گرے ہیں جنکے بارے میں مان لیا گیا کہ وہ پتھر زمین کے نہیں ۲۔ قمر۔ عرب کا قومی نشان ہے اس سے کبھی مذہبی جنگ نہ ہوئی تھی ۳۔ صفیہ نے خواب دیکھا کہ چاند میری گود میں آپڑا تو اسکے باپ نے چانٹا مارا۔ کیا تو عرب کے کسی بادشاہ کے نکاح میں جانا چاہتی ہے ۱۲۔ سحر

جنون کو بھی کہتے ہیں ۱۳-نفس-راحت کی جگہ۔

سورۃ الرحمٰن

۱۴-الشمس والقمر بحسبان-فرمایا تورات میں کچھ شمسی حسابات ہیں کچھ قمری دونوں میں غور کرو نبی کریم کی پیدائش کا وقت ملجائیگا ۱۵-الا تطغوا فی المیزان-ہر چیز ہر کام ہر کامیابی کے لئے ایک اندازہ مقرر ہے اس سے باہر نہ جاؤ ۱۶-ذو العصف والریحان-یہ تمام چیزیں کسی کام کے لئے بنائی گئیں تو کیا تو اے انسان نکما تو بھی کوئی کام کر ۱۷-رب المشرقین صیف و شتا کے مطالعہ کے اختلاف کے اعتبار سے کہا ۱۸ مرج البحرین-بحیرہ قلزم و بحیرہ روم ۱۹ یبقی وجہ ربک-خدا کی توجہ جس شے میں ہو وہ رہجائیگی-باقی سب فنا ۲۰-جنتان ایک ایمان کا بدلہ ایک اعمال کا ایک دنیا میں ایک آخرت میں ایک قبر میں ایک حشر میں ۲۱ کانھن الیاقوت والمرجان-ایشیاء کوچک کی عورتیں ایسی ہی ہوتی ہیں۔

سورۃ واقعہ

۲۲-لاصحاب الیمین-جنکے اعمال صالحہ بڑھتے ہیں-حضرت ابن عربی نے لکھا ہی انبیاء علیہم السلام کے مقام جنت میں چاندی کے ہونگے کیونکہ سفیدی تمام رنگوں کی جامع ہے اور اولیاء کے سونے کے ۲۳-مخلدون-جن کی پیشانی کے بال سفید ہوں ۲۴-فرش مرفوعۃ-اعلیٰ خاندان کی بیویاں ۲۵-عربا-خاوند کو اپنی طرف کر لینے والی ۲۶ بمواقع النجوم-ان لوگوں کے دل جن پر قرآن نازل ہو-قرآن کو پاک لوگ ہی سمجھتے ہیں

سورۃ حدید

۲۷-سبح للہ-عرب میں ستاروں کی پرستش ہوتی تھی-مٹادی (۲) خانہ کعبہ میں بت تھے-توڑ ڈالے گئے یہ سب تسبیح میں داخل ہی ۲۸-ھو الاول والاخر-یہ معنے نہیں کہ پہلے کچھ نہ تھا یا قدیم و ازلی-بلکہ صحیح معنے یہ ہیں کہ جسوقت وہ اول ہی اسوقت آخر بھی وہی ہے-ایجاد و بقا دا ہی کا-ھو الظاھر-لیس فوقہ شی-ھو الباطن لیس دونہ شی-ھو الاول لیس قبلہ شی

ھوالآخر لیس بعدہ شیٔ

پ ۲۸ سورہ مجادلۃ

۱۔ اس میں عرب کی ایک رسم کا ابطال فرمایا ۲۔ ثم یعودون لما قالوا (۱) جو انہوں نے بات
کی اسکی اصلاح کرنا چاہتے ہیں (۲) ایک دفعہ نہیں بلکہ پھر کہدیتے ہیں۔ فقدموا بین یدی
نجوٰکم یہ حکم منسوخ نہیں ہوا۔ فرض تھا کیونکہ ذٰلک خیرلکم فرمایا۔ فاذ لم تفعلوا کیساتھ
وتاب اللّٰہ علیکم فرمادیا یعنی پہلے ہی اللہ برجوع برحمت کر چکا ہے کہ یہ حکم واجب نہ ٹھہرایا۔ بلکہ مستحب
ہے چنانچہ اب بھی صلحاء امت حدیث پوچھنے سے پہلے صدقہ کر لیتے ہیں۔

سورۃ الحشر

۴۔ اس سورہ نے سنی وشیعہ کے جھگڑے درباره فدک کا فیصلہ کردیا کہ یہ وراثت میں آ ہی نہیں
سکتا۔ یہ مال فی سے ہے جس کے مصارف بتادئے ۵۔ مدینہ کے یہود نے بہت شرارتیں کیں۔ کبھی
قتل کرنے۔ نبی کریم صلعم کو اپنے محلہ میں بلاکر اوپر سے پتھر گرانے کی تجویز کی حضور نے انکو خیبر میں
جلاوطن کردیا گیا (اول الحشر) پھر حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں وہاں سے بھی نکالے گئے (۶)
المؤمن۔ امن دینے والا۔ دوسرے جو صداقتیں انکو اللہ بھی مانتا ہے

سورۃ جمعہ

۷۔ فتمنوا الموت۔ میری موت مانگو (۲) فیصلہ کن جنگ کرلو

سورۃ طلاق

۸۔ لعدتھن۔ ایک وقت میں ایک طلاق دے حیض میں نہ دے ۹۔ بلغن اجلھن۔ جب عدت
گزرنے کو ہو

سورۃ تحریم

۱۰۔ لم تحرم۔ نبی کریم صلعم نے شہد کھایا کسی بیوی نے کہا اس سے بو آتی ہے آپ نے
اسے چھوڑ دیا۔ حرام کے معنے ترک کے ہیں ۱۱۔ اسر النبی محبت بڑھانے کے لئے اپنی بیوی سے
مخفی بات بھی بعض اوقات کہدینی چاہیئے۔ لیکن اگر وہ ظاہر کردے تو جتلادینا چاہیئے۔ ۱۲

فقد صغت قلوبکما- توبہ کرو تو یہی تم سے توقع ہے کیونکہ تمہارے دل پہلے ہی سے ایسے ہیں
کہ وہ جناب الٰہی میں جھکے ہوئے ہیں ۱۳- ومریم ابنت عمران- اس امت میں ابن مریم پیدا
ہونیکی بشارت حضرت مسیح موعود نے اپنے آپکو مریم بھی فرمایا مطلب یہ کہ گناہوں سے پاک ہو۔ من القانتین

سورۃ الملک ۱۴- بیدہ الملک- انسان کی فطرت میں ہے کہ جو بڑا ہو- قدرت والا ہو اسکی
عزت کرتا ہے اللہ فرماتا ہے میں تمہارا مالک پھر علی کل شیئ قدیر ہوں میری فرمانبرداری
کرو ۱۵- تفاوت اختلاف (بخاری) ہر شے میں نسبت ایک قانون پر ہے ۱۶- سیئت
وجوہ الذین کفروا- کافروں کے بڑے آدمی بُرا منائینگے +

سورۃ القلم

۱۷- ن والقلم- دواتوں اور قلموں سے جو کچھ لکھا جاتا ہے ان سب پر غور و خوض اور سب علوم
پڑھ لینے کے بعد یہ ثابت ہوگا کہ تو مجنون نہیں (۲) پھر مجنون کے کام تو لغو ہوتے ہیں- مگر تیرے
کاموں پر مفید نتائج مرتب ہوتے ہیں (لاجراً غیر ممنون) (۳) پھر مجنون میں خلق نہیں ہوتا- اور
تم اعلیٰ خلق پر قائم ہو +

سورۃ المعارج

۱۸- خمسین الف سنۃ- یوم کئی ہیں ایک آن کا بھی یوم فرمایا- کل یوم ھو فی شان (۲)
سورج کے طلوع سے غروب تک (۳) آٹھ پہر کا دن (۴) برس کا دن (۵) ہزار برس کا دن (۶) وقوع
الواقعہ کا دن ویوم حنین (۷) ہزار برس کا دن ۱۹- والمحروم (۱) حیوان (۲) وہ جو سوال نہ کرے
باوجود احتیاج

سورہ نوح

۲۰- والطیعون- جھگڑالو یوں پر حجت ۲۱- یؤخرکم الی اجل مسمّٰی- معلوم ہوا کہ استغفار
سے موت بھی ٹل سکتی ہے (۲) استغفار اپنی جو غلطیاں یاد ہیں یا نہیں انکی معافی چاہنا اور آیندہ
کے لئے حفاظت طلب کرنا- استغفار سے بادل برستے ہیں- مال ملتا ہے اولاد ملتی ہے

سورۃ الجن

۲۲-ا شر ارید۔ بصیغہ مجہول جناب الٰہی کا ادب ہے ۲۳-لبدا۔ جب کسی بزرگ کو دیکھتے ہیں۔ تو اہل حاجت مشرک اسکے گرد جمع ہو جاتے ہیں +

المزمّل

۲۴-قلیلاً کے معنے خود ہی فرمائے۔ نصفہ او انقص۔ اوزد علیہ ۲۵ یجعل الولدان شیبًا بچے عقلمند ہو جائینگے +

المدثر

۲۶-المدثر۔ ملہم کو الہام کیوقت سخت سردی لگتی ہے ۲۷-وثیابک فطھر۔ اپنے دل کو پاک کرو ہر واعظ کو چاہیئے پہلے اپنے آپکو پاک کرے۔

قیامۃ

۲۸-بالنفس اللوامۃ۔ ہر بدی کے بعد نفس کو ملامت جزا و سزا کے مسئلہ کو ثابت کرتی ہی ۲۹-بما قدم واخّر۔ جو چیز آگے بھیجی۔ اور اسکا بھیجنا مناسب نہ تھا۔ جو چیز پیچھے بھیجی اور مناسب نہ تھا کہ پیچھے رہجاتی ۳۰ معاذیرہ۔ پردے۔ ستون ۳۱-الی ربّھا ناظرۃ۔ میں دیدار باری کا قائل ہوں ۳۲-من راق (۱) کون منتر جھاڑے (۲) رحمت کے فرشتے اٹھائیں یا عذاب کے فرشتے

الدھر

۳۳-مزاجھا کافورًا۔ مومن کو اپنی جان پر پہلے دباؤ ڈالکر نیکیاں کرنی پڑتی ہیں اسکے بعد پھر زنجبیل پیتا یعنی بھر کرارہ مومن ہو جاتا ہے ۳۴-وما تشاؤن الا ان یشاء اللہ۔ یعنی کوئی تمہاری خواہش باقی نہ رہے مگر وہی جو اللہ چاہی

المرسلات

۳۵-المرسلات عرفًا۔ بعض اوقات جو چیز آدمی کو خوش لگتی ہے۔ وہی دکھ کا موجب ہو جاتی ہے
۳۶-فالملقیٰت ذکرًا۔ وہ ہوائیں جن سے کانوں میں نصیحت پہنچتی ہے ۳۷ الم نجعل الارض کفاتًا

مسیح کے آسمان پر نہ ہونیکا زبردست ثبوت ۳۸ - ذی ثلث شعب - اسکی تفسیر خود ہی فرمادی (۱) لا ظلیل
(۲) لا یغنی من اللھب (۳) ترمی بشرر ۳۹ جملت صفر - جہازوں کے رستے

پ ۳۰ - سورۃ النباء

۴۰ - سورۃ مرسلات میں یوم الفصل فرمایا تھا - اب اسکی تفصیل بتاتا ہے کہ یہاں تو سب کچھ ملا جلا ہے اگر یہاں عذاب آئے تو نیک آدمیوں کو بھی دکھ پہنچتا ہے - اسلئے فیصلہ کے واسطے ایک دن مقرر ہے اور کفار کو دنیا میں بھی اسکا نمونہ دکھایا جائیگا ۴۱ - سیرت الجبال - آسمان سے نشانات کی بارش ہوگی - اور یہ جو بڑے بڑے پہاڑ بنے بیٹھے ہیں - ہباء امنثورا ہو جائینگے

النازعات

۴۲ - ہر آدمی جو کمال حاصل کرنا چاہے تو پانچ شرائط ہیں (۱) جب کوئی کمال سیکھنے لگے - تو ہر طرف سے طبیعت کو سمیٹ لے اور اس کام میں غرق ہو جائے (۲) خوشی سے وہ کام کرے (۳) دوسروں سے بڑھنے کا خیال ہو - (۴) کوئی روک درمیان میں نہ ہو - موانع اٹھالے (۵) کسب کمال کرے کہ استاد بن جائے +

سورہ عبس

۴۳ - بعض آدمی نیک بھی ہوتے ہیں مگر انکے اندر ایک کمی ہوتی ہے جو بعد میں مشکل سی معلوم ہوتی ہے بہت احتیاط چاہیئے - نبی کریم صلعم امراء مکہ کو کچھ سمجھا رہے تھے - اوپر سے ایک اندھا آگیا - اب وہ النازعات والی حالت نہ رہی یعنی توجہ ہٹ گئی کچھ ادھر کچھ اُدھر رب کریم نے اندھے کی سفارش فرمادی کہ اسکی طرف توجہ تام فرمالیجئے +

۴۴ - اس سورہ میں بڑے بڑے تغیرات کی خبر دی ہے پھر جیسا کہ قاعدہ ہے چھوٹی باتیں بیان کرکے بڑی بات بتاتا ہے - قیامت کی خبر دی +

سورہ بروج

۴۵ - والسماء ذات البروج - بادشاہوں کے برج ہوتے ہیں - احکم الحاکمین کے برج دیکھو ۴۶ فی لوح محفوظ - یہ قرآن تختیوں میں محفوظ رہیگا

سورۃ الطارق ۴۷ - والسماء ذات الرجع جس طرح زمین کا پانی آسمان کے پانی پر

موقوف ہے اسی طرح عقلی چشمے الہام الٰہی کے محتاج ہیں۔

سورۃ الاعلیٰ ۴۸۔ سبح اسم ربک۔ اللہ کے اسماء پر افعال پر اللہ کے ماموروں پر جو اعتراض ہوں انکا جواب ضروری ہے یہی تسبیح ہے۔ سورۃ الفجر ۴۹ لیال عشر۔ حج کی دس راتیں ۵۰۔ والشفع والوتر جب اکا دکا لوگ جاتے ہیں ۵۱ واللیل اذا یسر۔ عرفات کی رات سورۃ البلد ۵۱۔ وانت حل بھذا البلد۔ تجھکو اس شہر میں ذبح کرنا حلال سمجھا گیا۔ ۵۲۔ ووالد وما ولد۔ بعض اپنے آپکو والد کہتے ہیں۔ بعض بچے مگر نبی کریم کے بچانے میں کوئی کوشش نہیں کرتا۔

سورۃ الانشراح ۔۵۳۔ الم نشرح۔ غور کرو موسیٰ رب اشرح لی صدری کی دعا کرتے ہیں۔ اور یہاں الم نشرح۔

سورۃ التین ۵۴۔ تین۔ زیتون۔ طور حضرت عیسیٰ و حضرت موسیٰ کے لئے تجلی الٰہی کی جگہ اور یہ بلد امین آپکے لئے۔

سورۃ القارعۃ

۵۵۔ اس میں پیشگوئی فرمائی کہ تمہیں ٹھوک کر درست کیا جائیگا

العصر۔ ۵۶۔ گھاٹے سے وہی بچتا ہے جو چار خصلتیں رکھے (۱) ایمان (۲) عمل صالح (۳) حق سکھلائے (۴) صبر کرے اور سکھلائے۔

الفیل

۵۷۔ ابابیل۔ ڈار کے ڈار ۸۔ ترمیھم بحجارۃ۔ شکاری جانوروں کی عادت ہے کہ وہ گوشت کو پتھر پر مار کر کھاتے ہیں۔

سورۃ القریش

۵۸۔ رحلۃ الشتاء والصیف۔ شتا میں ایران شام۔ مصر۔ یورپ اور صیف میں افریقہ۔ ہندوستان چین جاوا۔ ۵۹۔ والماعون برتنے کی عام چیزیں ماعون کہلاتی ہیں۔ کوثر۔ ۶۰۔ الکوثر۔ نبی کریم کو جو چیز بکثرت سے ملی کتاب ملی تو جامع۔ امت ملی تو خیر الامم۔ حکومت ملی تو ابدی سپاہ ملی تو بینظیر دونوں مشہور شہر مکے مرکز بھی آپ ہی کے ہاتھ پر فتح ہوئے پھر حوض کوثر۔ سورۃ الکٰفرون ۶۱ لکم دینکم ولی دین یہ آیت منسوخ نہیں نہ اسمیں ٹھٹا ہے بلکہ فرمایا کہ تمہارے اعمال کی جزا تمہیں اور میرے کا نیک نتیجہ مجھ۔ سورۃ اخلاص

۶۲ ھو اللہ احد۔ دہریہ کا رد مشرک کا رد فلسفی کا رد ہوگیا ۶۳۔ اللہ الصمد فرماتا ہے۔ انتم الفقراء الی اللہ

رسیدات زر ۱۱ راگست ۱۳ء

۱۰۶۹ جناب ماسٹر محمد الدین صاحب چندہ ۱۲ء	عہ/
۵۲۶ جناب سید قمر احمد صاحب ۱۳ء	۱۰/
۳۰۹ جناب قاضی عبدالخالق صاحب ۱۳ء	عہ/۲
۱۸ راگست ۱۳ء	
۲۳۷ جناب محمد علیخان صاحب	صہ/
۲۰ راگست	
۱۱۸۰ جناب الٰہی بخش صاحب	۱ر
۱۵۱۶ جناب خواجہ عبداللہ صاحب	۲ر
جناب عبدالرحمٰن صاحب	۶
۱۶۹۱ جناب رحیم بخش صاحب	۶
۳۳۶۴ محمد عزیز سکنیلر	۱ر

۲۶ راگست ۱۳ء

۹۵۷ جناب الٰہی بخش صاحب	۱ر
۱۲۸۹ جناب امیر الدین صاحب	۲ر
۵ رستمبر ۱۳ء	
۱۲۲ جناب منشی گلاب الدین صاحب	۱۴ر
۹۴۰ جناب رحیم بخش صاحب	عہ/
۹۸۰ جناب فیروز علی صاحب	۱۴ر
۱۵۶۸ جناب منشی گلاب الدین صاحب	۱ر
۱۶۶۲ جناب بابو محمد حیات صاحب	۱ر
۹۱۰ سید دلبر علی صاحب	عہ/
۷۶۴ جناب عبدالحمید صاحب ۱۳ء	عہ/

نوٹس

جن خریداران تشحیذ نے ۱۳ء کا چندہ تا حال ادا نہیں کیا انکے نام ماہ اکتوبر کا پرچہ وی۔ پی کیا جائیگا۔ جو صاحب وی پی وصول کرنے کے لئے تیار نہ ہوں وہ مہربانی فرما کر پہلے اطلاع دیں اور وی پی واپس کر کے نقصان نہ پہنچائیں +

مینجر